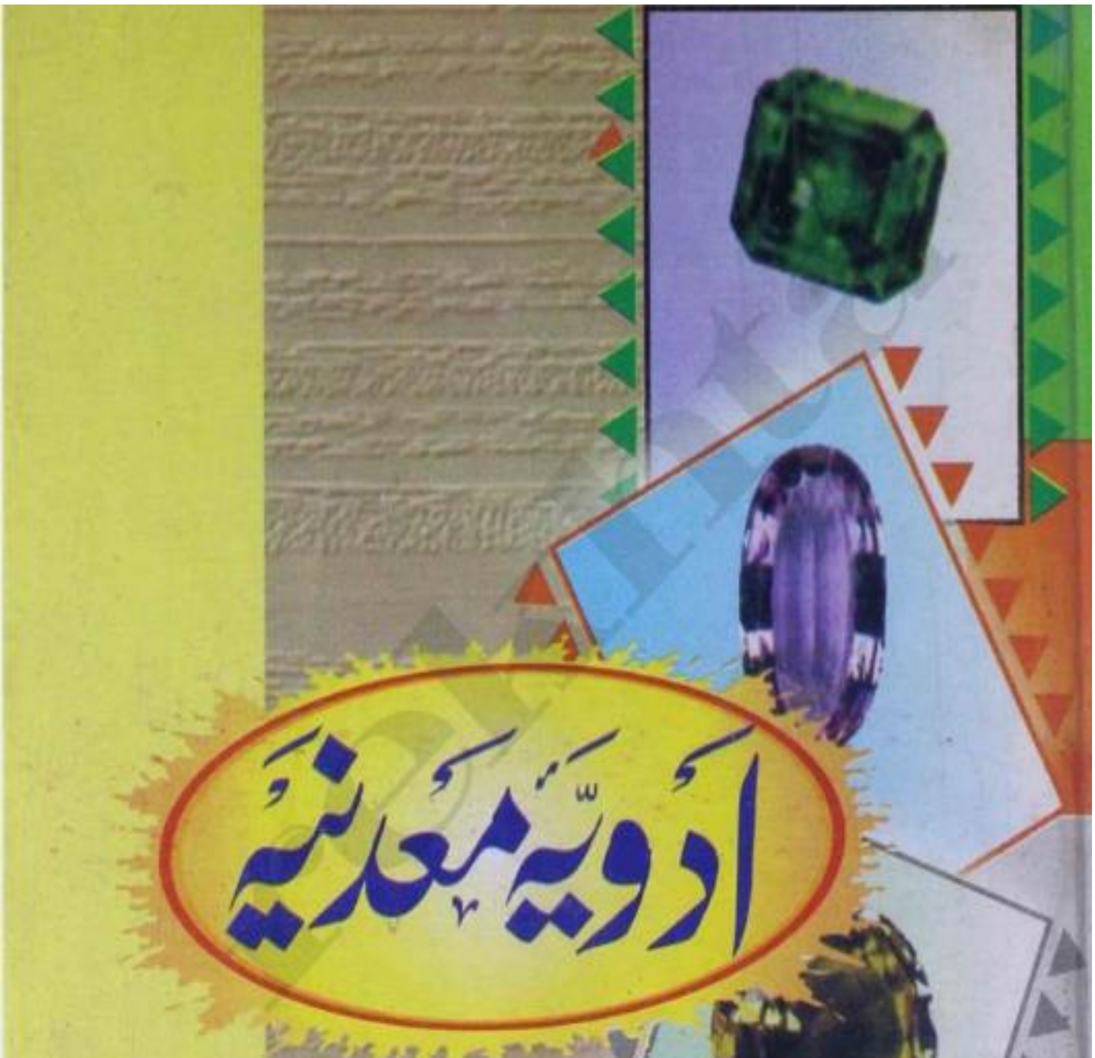
Advia Madaniya

Mustehasan Dr
Central Council for Research in Unani Medicine


ادویہ معدنیہ
ڈاکٹر مستحسن
ڈاکٹر عباس علی

ادویہ معدنیہ

ڈاکٹر مستحسن

ایم۔ڈی (علم الادویہ)

میڈیکل آفیسر (یونانی) دلی سرکار

ڈاکٹر عباس علی

ایم۔ڈی (معالجات)

میڈیکل آفیسر (یونانی) دلی سرکار

ADWIA MA'DANIA

Dr. Mustehasan, Dr. Abbas Ali

نام کتاب.................. ادویہ معدنیہ

مؤلفین.................. ڈاکٹر مستحسن، ڈاکٹر عباس علی

اشاعت.................. 2004 عیسوی

تعداد.................. 600

مطبع .... ایچ۔ایس۔آفسیٹ پریس، نئی دہلی

قیمت .... Rs. 100/=

کمپوزنگ.................. محمد وسیم (Net-e-Zone Computers, Okhla)

ناشر

ڈاکٹر عباس علی، ڈاکٹر مستحسن

N-86, Sailing Club Road, Lane No. 2, Batla House, Okhla,

New Delhi- 110025, Ph. 9811875990, 9811942573

تقسیم کار

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

2861-کوچہ چیلان دریا گنج، نئی دہلی 110002

انتساب

مسیح الملک حکیم اجمل خان

بابائے طب حکیم عبدالحمید

کے نام جن کی وجہ سے طب یونانی ہندوستان میں زندہ ہے۔

دیباچہ

کائنات میں تین طرح کی چیزیں پائی جاتی ہیں۔ نباتات، حیوانات اور جمادات۔ انسان کو حیوان ناطق کا درجہ دیا گیا ہے یعنی اس کے اندر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جب انسان زمین پر آیا تو اس نے اپنے اردگرد پائی جانے والی چیزوں کو اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرنا شروع کیا۔ کہتے ہیں کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ انسان کو جس جس چیز کی ضرورت پڑتی گئی اسی چیز کی ایجاد عمل میں آتی گئی۔ اسی طرح جب انسان بیمار ہوا تو اس نے اپنی بیماری کو دور کرنے کے لئے مختلف طریقے استعمال کئے کچھ لوگ جادوٹونے کے ذریعہ علاج کر کے تو کچھ دوا کا استعمال کر کے علاج کرتے تھے۔

۔ نباتات، حیوانات اور جمادات کا استعمال بھی ادویہ میں ہونے لگا ہے۔ قدیم اطباء نے اپنے مشاہدات کے مطابق دواؤں کے افعال وخواص قلمبند کئے ہیں۔ جمادات کو بھی دوا کے طور پر استعمال کیا گیا حکیم دیسقوریدوس سے لیکر دور حاضر تک بہت سے اطباء نے مفردات پر کتاب تصنیف کی ہیں جس میں نباتی ادویہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ حالانکہ حیوانی اور معدنی ادویہ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے مگر نظر سے کوئی بھی ایسی کتاب نہیں گذری جس میں تقریباً تمام ادویہ کی جانکاری جامع طور پر ملتی ہو۔

بیشتر معدنی دواؤں کو کشتہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے کشتہ کی شکل میں استعمال ہونے والی دواؤں کی تاثیر سریع الاثر ہوتی ہے۔ دور حاضر میں اطبا نے کشتہ کی اہمیت کو نظر انداز کر رکھا ہے۔ ہماری گزارش اطباء سے ہے کہ وہ اس طرف نظر عنایت کریں۔

ادویہ معدنیہ بے ترتیب اور بکھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ جو جانکاری ادویہ معدنیہ کی دی گئی ہے ان میں ایک ہی دوا کو یا اسکے کسی حصے کو الگ الگ جگہ پر بیان کیا گیا ہے

ہماری کوشش ان ادویہ کو باالترتیب یکجا کرنے کی رہی ہے۔اس کے علاوہ ادویہ کی رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں تا کہ ادویہ کی شناخت کرنے میں قارئین کو کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔تصاویر میں اس نمونہ کو لیا گیا ہے جس شکل میں ادویہ بازار میں دستیاب ہے۔

ادویہ کے نام انگریزی، یونانی، فارسی، عربی اور اردو میں ہیں۔اس کے علاوہ ہندی اور سنسکرت میں بھی ناموں کا ذکر کیا گیا ہے۔تا کہ طالب علم جب کسی نام کو سنے تو وہ یہ جان لے کہ یہ فلاں یونانی دوا ہے۔

ماہیت کو قدیم اور جدید کتابوں سے نکالکر بیان کیا گیا ہے۔

- ادویہ کا ماخذ کیا ہے قدرتی ہے یا مصنوعی۔
- مقام پیدائش کو بیان کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔
- مقدار خوراک کو دور جدید کے اوزان کے مطابق گرام اور ملی گرام میں لکھا گیا ہے۔
- جدید نظریہ کے مطابق دوا کا کیمیکل فورمولہ اور کیمیکل کمپوزیشن دینے کی کوشش کی ہے۔

یہ ہماری پہلی کوشش ہے ہوسکتا ہے اس کتاب میں اہل فن کو کچھ کمیاں نظر آئیں اگر وہ اس میں اصلاح کی گنجائش رکھتے ہوں تو ہم ان کے تہ دل سے شکر گزار ہونگے۔امید ہے انشااللہ یہ کتاب قارئین کو ضرور پسند آئیگی۔

ڈاکٹر مستحسن
ڈاکٹر عباس علی

فہرست

MINERAL ORIGIN

1- ابرک

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	TALC/MICA (Silicate of alumina with Magnesia)
یونانی نام	چشماروں، فلون، اسطرا
فارسی نام	ابرک
عربی نام	کوکب الارض، طلق
اردو نام	ابرک
ہندی نام	بھوڈال، ابھرستارہ
سنسکرت نام	ابرک

ماہیت: معدن سے نکلنے والا ایک چمکدار پتر ہے جو پگھلانے سے پگھل جاتا ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتا ہے۔ ورق کی شکل میں ہوتا ہے۔ اسکی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔ سفید، سیاہ، سرخ، زرد اور زردی مائل ہرا۔ سفید اور سیاہ دو قسمیں ہی زیادہ تر استعمال ہوتی ہیں۔

چمک (Lustre): Waxy

مقام پیدائش: دنیا کی 80% ابرک ہندوستان میں پائی جاتی ہے اسکے علاوہ Brazil میں دوسرے نمبر پر ہوتی ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: قابض، حابس الدم، مجفف، مغلظ وممسک منی، مقوی باہ ودافع حمیات۔

استعمال:

کشتہ بناکر:

قابض وحابس ھونے کی وجہ سے نزلہ، زکام اور ضیق النفس وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

قابض، حابس الدم ومجفف ھونے کی وجہ سے جریان الدم، سیلان الرحم اور سوزاک وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مجفف، مغلظ، ممسک ومقوی باہ ہونے کی وجہ سے سرعت انزال، جریان اور ضعف باہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

دافع حُمی ہونے کی وجہ سے تمام طرح کے حمیات اور تپ ودق وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مجفف ہونے کی وجہ سے کوڑھ کے زخموں کو خشک کرتا ہے۔

سفوف بناکر:

ابرک کو باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ میں ملاکر جسم کے ایسے مقامات پر طلا کرتے ہیں جو آگ سے قریب رہتے ہوں۔

مقدار خوراک: 125 mg کشتہ کی شکل میں

نفع خاص: دافع سعال وضیق النفس

مضر: گردوں کے لئے

مصلح: تخم کرفس

بدل: گل قیمولیا

مشہور مرکبات: کشتہ ابرک وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: $Mg_3Si_4O_{10}(OH)_2$

Molecular Weight (M.W.): 379.27 gm

Composition:

Magnesium - 19.23%, Silicon - 29.62%,

Hydrogen - 0.53%, Oxygen - 50.62%

2۔ بارود

بارود دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جس کو شورہ، گندھک اور کوئلہ سے ملا کر بنایا جاتا ہے۔ دوسرا ایک قسم کا پتھر ہے جن کا علیحدہ علیحدہ بیان درجہ ذیل ہے۔

2A۔ بارود

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

یونانی نام	آسیوس، اسیوس
فارسی نام	بارود
عربی نام	ثلج صینی، ثلج الصین
لاطینی نام	ASIOS

ماہیت: دراصل ایک قسم کا پتھر ہے اس میں زرد رنگ کی گہری دھاریاں ہوتی ہیں۔ نرم ہوتا ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کو زبان پر رکھنے سے سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اس پتھر پر جمی ہوئی نمک کی تہہ اس کا پھول کہلاتی ہے۔

جزٔ مستعمل:

۱۔ پتھر کا پھول

۲۔ پتھر

افعال: محلل اورام، مجفف، حابس الدم، اکال و مندمل قروح۔

استعمال: محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے، وجع المفاصل اور نقرس (Gout) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

2B۔ بارود

ماخذ: مصنوعی

ماہیت: یہ شورہ، گندھک اور کوئلہ کا مرکب ہے۔

مزاج: گرم و خشک

افعال: مقطع و جالی

استعمال: مقطع ہونے کی وجہ سے روغن کنجد میں ملا کر خراب گوشت کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ خصوصاً ناسور میں۔

جالی ہونے کی وجہ سے داد کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بیرونی سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص: ناسور کے لیے

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نوٹ: داخلاً مستعمل نہیں ہے۔

3۔ برف

ماخذ: مصنوعی و قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	ICE
فارسی نام	برف، ژالہ، یخ
عربی نام	ثلج، جلید
اردو نام	برف
ہندی نام	برف، اولہ

ماہیت: پانی کو کسی خاص ترکیب کے ساتھ جما لینے کو برف کہتے ہیں۔ قدرتی طور پر بارش کے ساتھ گرنے والی برف کو اولہ کہتے ہیں۔

چمک (Lustre): Vitreous - Dull

مقام پیدائش: پوری دنیا میں پائی جاتی ہے۔

مزاج: سرد و خشک

افعال: مخدر، مسکن حرارت و قابض۔

استعمال: مخدر مقامی ہونے کی وجہ سے دانتوں کے گرم درد میں استعمال کرتے ہیں۔ مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سرسام حار میں سر پر بندھواتے ہیں۔ ابض ہونے کی وجہ سے نکسیر کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مقام درد پر درد کو تسکین دینے کے لئے باندھتے ہیں۔ حلق میں چپکی ہوئی جونک کو نکالنے کے لیے برف کا استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت

مضر: اعصاب کے لئے

جدید معلومات:

Chemical Formula: H_2O

Molecular Weight (M.W.): 18.02 gm

Composition:

Hydrogen - 11.19%, Oxygen - 88.81%.

4۔ پارہ (سیماب)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	MERCURY
یونانی نام	اوزرخورس،الوق
فارسی نام	سیماب
عربی نام	زیبق
اردو نام	پارہ
ہندی نام	پارہ
سنسکرت نام	پارد،رس

دیگرنام: قرار،عیار، بے چینی،ابوالارواح،عنقا،ہارب،غلام بچہ،طرار طلسم

ماہیت: ایک قسم کی وزنی دھات ہے جو معدن سے نکلتی ہے پانی میں حل نہیں ہوتی ہے گرم کرنے پر تحلیل ہو جاتی ہے اس کو سیسہ، کانچ اور چاندی کے برتنوں میں بھر کر محفوظ کرتے ہیں۔ کیوں کہ اس کے علاوہ تمام جوہروں کے برتنوں کو فنا کر دیتی ہے۔ سونے کے علاوہ کوئی دھات اس میں تہ نشین نہیں ہو پاتی ہے۔ اس کے اندر کپکپاہٹ پائی جاتی ہے۔ درجہ حرارت دیکھنے کے لیے اس کا استعمال آلہ مقیاس الحرارت (Thermometer) میں کیا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: Almaden Mines in Spain اور The Idria Mines in Yugosalavia میں پایا جاتا ہے۔

مزاج:

کشتہ: گرم وخشک

افعال: مقوی بدن، مقوی باہ، ممسک ومغلظ منی، دافع امراض بلغمی، مصفی خون، قاتل جراثیم وقاتل کرم شکم۔

استعمال:

کشتہ بنا کر:

مقوی بدن ہونے کی وجہ سے اس کو سل ودق میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی باہ، ممسک ومغلظ منی کی وجہ سے اس کو ضعف باہ اور قوت امساک بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے عصبی وبلغمی امراض مثلاً۔ فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، نزلہ وزکام، سرفہ، ضیق النفس اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون وقاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے جزام اور آتشک وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔

قاتل جراثیم وقاتل کرم ہونے کی وجہ سے جرب وحکہ اور قروح خبیثہ وغیرہ کے لیے مراہم میں استعمال کراتے ہیں۔ اس کے علاوہ سر کی جوؤں کے لیے بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:

کشتہ: 15-30mg

نفع خاص: مجفف قروح

مضر: منھ۔ حلق، کان ودماغ کے لیے

مصلح: دودھ وگھی

بدل: رانگا

مشہور مرکبات: مرہم گلابی، حب سیاہ مستعمل، کشتہ مرگانگ اور دواء عجیب

جدید نظریہ:

Chemical Formula: Hg

Molecular Weight (M.W.): 200.59 gm

Composition:

Mercury - 100%

5۔ پاہ گجراتی

ماخذ: قدرتی

ماہیت: یہ ایک معدنی چیز ہے جو پتھر کے مانند ہوتی ہے اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے، دو طرح کا رنگ خاص ہوتا ہے۔ سیاہ، اور سفید۔ اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: یہ India میں Gujarat صوبہ میں نکلتی ہے اسی وجہ سے اس کو پاہ گجراتی کہتے ہیں۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: مجفف رطوبت، حابس الدم ومقوی بصر۔

استعمال: مجفف رطوبت ہونے کی وجہ سے اس کو سیلان الرحم میں اندام نہانی کے اندر رکھ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم ہونے کی وجہ سے خون استحاضہ کو بند کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے امراض چشم میں اس کا لیپ لگاتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

6۔ پھٹکری

ماخذ: قدرتی ومصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	POTASSIUM ALUMINIUM SULPHATE (ALUM)
فارسی نام	شب یمانی، زاک سفید، زمہ
عربی نام	زاج ابیض
اردو نام	پھٹکری
ہندی نام	پھٹکری
سنسکرت نام	اسفٹکہ

ماہیت: پھٹکری نمک کی مانند سفید ڈلیاں ہوتی ہیں جو معدن سے نکلتی ہے۔ آسانی سے پانی میں گھل جاتی ہے اور منہ میں رکھنے سے قابض اثر رکھتی ہے۔ اس کا مزہ کسیلہ قدر شیریں ہوتا ہے رنگت کے اعتبار سے سرخ وسفید دو قسم کی ہوتی ہے۔

مقام پیدائش: یہ Germany, England, Italy, Egypt اور India میں پائی جاتی ہے۔ ہندوستان میں Punjab, Bihar اور Assam میں پائی جاتی ہے۔

مزاج: گرم وخشک

افعال:

سفوف:

قابض، حابس الدم، مجفف، دافع تعفن، دافع تشنج، مسکن، مسخن، مقئی، دافع نوبت تپ، مخرج جنین ومشیمہ

بریاں: اکال

استعمال:

سفوف:

قابض، حابس الدم اور مجفف ہونے کی وجہ سے قروح لثہ، سیلان خون لثہ، استرخاء لثہ، قلاع، ورم لوزتین، ورم حلق وغیرہ میں بطور مضمضہ اور جریان الدم، سیلان الرحم وغیرہ میں بطور سفوف بنا کر کھلائی جاتی ہے۔

دافع تشنج ہونے کی وجہ سے ضیق النفس، کالی کھانسی وسعال میں استعمال کرتے ہیں۔

دافع تعفن ہونے کی وجہ سے پھوڑے، پھنسی، کان کے بہنے اور سوزاک میں فائدہ بخشتی ہے۔ اس کے علاوہ سر کی جوؤں اور لیکھوں کو مار دیتی ہے۔

دافع نوبت تپ ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں میں استعمال ہوتی ہے۔

مقئی ہونے کی وجہ سے 3g کی مقدار میں استعمال کرنے سے قے لا کر خناق اور سرفہ میں فائدہ پہنچاتی ہے۔

ہمراہ آب زفت سر پر لگانے سے سر کی بھوسی (Dandruff) ختم ہو جاتی ہے۔

اس کو بغل میں لگانے سے بغل کی بدبو جاتی رہتی ہے۔

اس کی پوٹلی فم رحم میں جماع سے پہلے رکھنے پر استقرار حمل (Conception) نہیں ہوتا۔

اخراج جنین ومشیمہ کے لیے اس کا مطبوخ پلاتے ہیں نیز بطور حمول استعمال کرتے ہیں۔

گندے پانی میں ملانے سے پانی کی کدورت زائل ہو جاتی ہے۔

بریاں:

پھٹکری کو بریاں کر کے خراب گوشت کو دور کرنے کے لیے زخموں پر چھڑکتے ہیں

مقدار خوراک: 250-500mg

نفع خاص: حابس الدم

مضر: پھیپھڑوں کے لیے

مصلح: روغنیات ودودھ

بدل: نوشادر

مشہور مرکبات: سفوف پھٹکری اور سفوف سرخ وغیرہ

جدید معلومات: **Chemical Formula:** $NaAl(SO_4)2.12(H_2O)$

Molecular Weight (M.W.): 458.28 gm

Composition:

Sodium - 5.02%, Aluminium - 5.89%, Hydrogen - 5.28%, Sulphur - 13.99%, Oxygen - 69.82%.

7A۔ تانبا

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	BRONZE/COPPER
یونانی نام	طالیقون
فارسی نام	مس
عربی نام	نحاس، صفر
اردو نام	تانبا
ہندی نام	تانبا، کانسہ
سنسکرت نام	تامبرا

ماہیت: یہ سرخ رنگ کی ایک چمکدار اور مشہور دھات ہے۔ خالص تانبا سخت ہوتا ہے اور یہ Electricity (بجلی) کا سب سے اچھا Conductor ہے۔

چمک **(Lustre)**: Metallic

مقام پیدائش: Canada, Chile, USA, Greece, Japan, Michigan اور India میں۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال: مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، مصفی خون وقابض

استعمال:

کشتہ بناکر:

مقوی بدن ہونے کی وجہ سے تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے کھانسی، دمہ، تپ بلغمی، امراض جگر ومعدہ اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے جزام(Leprosy) اور برص(Leucoderma) وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے سلس البول اور بھگندر (Fistula in ano) میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 15-30mg

نفع خاص: مقوی عام

مضر: غشیان اور قے لاتا ہے۔

مصلح: تازہ دودھ وروغنیات

بدل: سوہن مکھی یا سون مکھی

مشہور مرکبات: کشتہ تانبا

جدید معلومات:

Chemical Formula: Cu

Molecular Weight (M.W.): 63.55 gm

Composition:

Copper - 100%

7B- دیکچوں

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	BITS OF COPPER METALS
یونانی نام	ایاطیطس
فارسی نام	تفال، تفال مس
عربی نام	توبال، توبال النحاس، قعاج النحاس
اردو نام	دیکچوں
ہندی نام	دیگ چوں

ماہیت: تانبے کے چورہ کو دیکچوں کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔ یہ دو رنگ کا ہوتا ہے سفید اور سرخ۔ سفید قسم کی دیکچوں ہلکی ہوتی ہے اور تاثیر کے لحاظ سے کمزور ہوتی ہے سرخ قسم کی دیکچوں پر سرکہ چھڑکنے سے زنگ لگ جاتا ہے جو کہ سب سے عمدہ ہوتی ہے اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال: قابض، عاصر، جالی ودافع تعفن۔

استعمال: جالی ودافع تعفن ہونے کی وجہ سے تر خارش، پھوڑے پھنسیوں اور آنکھ کے جالہ وغیرہ کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے

قابض اور عاصر ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے اور مادّے کو لوٹانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

مشہور مرکبات: کحل روشنائی وغیرہ

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

7C- روسنج (نحاس محرق)

ماخذ: مصنوعی

ماہیت: یہ تانبا سوختہ (جلا ہوا) ہے جس میں تانبے کو گندھک (Sulphur) اور لاہوری نمک (Rock salt) کے ساتھ جلا کر بنایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: قابض، مجفف، اکال، جالی ومقوی بصر

استعمال: اکال، قابض ومجفف ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ میں رطوبات زائدہ کو خشک کرنے اور لحم زائد کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے اس کو امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔

اکثر خضابوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

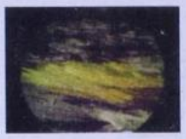
نفع خاص: مندمل قروح

مضر: گرم مزاج والے اشخاص کو

مصلح: موم اور روغن کنجد

بدل: تانبے کا برادہ

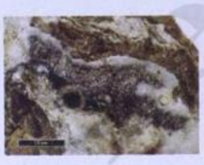
مشہور مرکبات: کحل بیاض



Abrak (Talc)



Baraf (Ice)



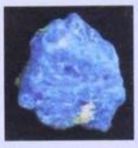
Para (Mercury)



Fitkari (Alum)



Tanba (Copper)



Tootia (Copper Sulphate)

8۔ توتیا

ماخذ: مصنوعی وقدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	COPPER SULPHATE
یونانی نام	سونس، تومقولوس، بمقولس
فارسی نام	دودیا
عربی نام	توتیائے اخضر
اردو نام	نیلاتوتیا
ہندی نام	نیلاتھوتھا
سنسکرت نام	سیسک تُتھ

ماہیت: یہ گندھک(Sulphur)اور تانبے(Copper) کا مرکب ہے۔ جو گہرے سنہرے اور آسمانی رنگ کی چمکدار قلموں کی شکل میں ملتا ہے۔ سمّی ہوتا ہے۔ اور یہ معدن سے بھی نکلتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم

افعال: اکال، قابض، مجفف قروح، مخرج بلغم، دافع تعفن، مصفی خون ومقئی۔

استعمال: اکال ہونے کی وجہ سے ککروں(Trachoma)اور سلاق(Blephritis)وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے خراب گوشت کو دور کرنے اور زخموں کی

اصلاح کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

قابض ہونے کی وجہ سے اسہال وپیچش میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

مقی ہونے کی بنا پر اسکوسمیات مخدرہ(Anaesthetic Poisoning) میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک(Syphilis)، جزام(Leprosy) وغیرہ میں اندرونی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

دافع تعفن ہونے کی وجہ سے لثہ دامیہ (Pyorrhoea) میں دوسرے اجزاء کے ساتھ سنون کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے ذبہ اطفال (Pneumonia)، خناق وبائی، ذبحہ، ورم حجرہ اور ورم شعبۃ الریہ (Bronchitis) میں استعمال ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: 30mg-60mg

بطور مقئی: 250-625mg

نفع خاص: مندمل قروح

مضر: گردوں کے لئے

مصلح: روغنیات اور قے کرانا

بدل: زنگار (بعض افعال میں)

مشہور مرکبات: مرہم زنگار، حب ذبہ اطفال، منجن مفید، مرہم سعفہ، کشتہ توتیا اور کل چکنی دوا

9۔ جست

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	ZINC
فارسی نام	جسد
عربی نام	شبہ
ہندی نام	جست، جستا
سنسکرت	یشد

ماہیت: سفید نیلگوں رنگ کی سخت دھات ہے جو کانوں سے نکلتی ہے اور گندھک کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے بعد میں اسے گندھک سے الگ کرلیا جاتا ہے۔

چمک **(Lustre)**: Metallic

معدن: Europe, America, Canada اور India

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال: قابض، مجفف، مغلظ، ممسک منی، نافع امراض چشم ودافع بخار

استعمال:

کشتہ بنا کر:

قابض ومجفف ہونے کی وجہ سے جریان خون اور سیلان الرحم وغیرہ میں استعمال کیا جاتا

ہے۔

مغلظ وممسک منی ہونے کی وجہ سے سرعت انزال وجریان وغیرہ میں فائدہ مند ہوتا ہے۔

دافع حمٰی ہونے کی وجہ سے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع امراض چشم ہونے کی وجہ سے بطور سرمہ امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 125mg

نفع خاص: مقوی باہ ومغلظ منی

مضر: طحال کے لیے

مصلح: شہد وروغنیات

بدل: سیسہ

مشہور مرکبات: کحل معمول اور کشتہ مثلث وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: Zn

Molecular Weight (M.W.): 65.39 gm

Composition:

Zinc - 100%

10۔ چاندی (نقرہ)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	SILVER
یونانی نام	کورا
فارسی نام	نقرہ، سیم
عربی نام	فضہ
اردو نام	چاندی
ہندی نام	چاندی

ماہیت: سفید رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے خالص حالت میں معدن سے نکلتی ہے لیکن بعض دیگر اشیاء مثلاً گندھک، سنکھیا اور سرمہ میں ملی ہوئی ہوتی ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: Mexico اور Norway میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک

افعال: مفرح ومقوی قلب، مقوی دماغ، مقوی جگر، مغلظ منی ومقوی بدن۔

استعمال:

برادہ:

مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے اس کے برادہ کو دواؤں میں ملا کر استعمال کرنے سے خفقان، گندہ ذہنی اور لیسداررطوبت کی وجہ سے عارض ہونے والے امراض میں فائدہ کرتا ہے۔

ورق بنا کر:

مقوی قلب ومقوی دماغ ہونے کے باعث ورق نقرہ کو تقویت وتفریح کے لیے اکثر امراض قلب ودماغ میں استعمال کرتے ہیں مثلاً خفقان وغیرہ۔

کشتہ بنا کر:

مقوی اعضاء رئیسہ ہونے کی وجہ سے چاندی کے کشتہ کو تقویت اعضاء رئیسہ، خفقان، جنون، مالیخولیا، سرعت انزال اور رقت منی وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک:

کشتہ بنا کر: 30-125mg

ورق: 1-2 عدد

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: امعاء کے لیے

مصلح: شہد وکتیرا

مشہور مرکبات: کشتہ نقرہ، ماء الفضہ اور حب نشاط

نوٹ: چاندی کے میل کو اقلیمیائے فضہ کہتے ہیں جو روپا مکھی کا بھی دیگر نام ہے۔ لیکن یہ دونوں بالکل الگ چیزیں ہیں۔

جدید معلومات:

Chemical Formula: Ag

Molecular Weight (M.W.): 107.87 gm

Composition:

Silver - 100%

11۔ چونا

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	(CALCIUM CARBONATE) LIME
فارسی نام	آہک، گچ
عربی نام	نورہ، کلس
اردو نام	چونا
ہندی نام	چونا
سنسکرت نام	سدھا، چورڑ

ماہیت: چونے کی سفید رنگ کی سخت ڈلیاں ہوتی ہیں۔ جس کو پتھروں اور سنگ مرمر کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔ یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

ا۔ مکلس (بنا بجھا چونا)

۲۔ غیر مکلس (بجھا ہوا چونا)

وہ چونا جس کو پانی میں بجھایا نہ گیا ہو اس کو آہک نارسیدہ اور وہ چونا جس کو پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اس کو آہک آبرسیدہ کہتے ہیں۔

مقام پیدائش: ہندوستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک

افعال:

بنا بجھا چونا:

مقرح، محرق، محلق شعر، منضج ومحلل اورام

بجھا ہوا چونا:

مسکن، مبرد، مجفف قروح وحابس الدم

استعمال:

بنا بجھا چونا:

محلق شعر اثر رکھنے کی وجہ سے اسکو دوگنا ہڑتال کے ساتھ ملا کر جلد پر طلاء کرنے سے بالوں کو گرا دیتا ہے۔

مقرح ومحرق اثر رکھنے کی وجہ سے چونے کو ہڑتال کے ہمراہ لگانے سے مسوں کو گرا دیتا ہے۔

بجھاہوا چونا:

منضج ومحلّل اورام ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مجفف قروح ومسکن ہونے کی وجہ سے جریان خون کو روکنے اور درد کو سکون دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مسکن اور مجفف قروح ہونے کی وجہ سے اس کو روغن السی اور چونے کے پانی کو برابر مقدار میں ملا کر مرہم بنا کر لگانے سے شقاق حلمہ (Cracked Nipples) میں فائدہ دیتا ہے۔

بجھے ہوئے چونے کا پانی اور آب پیاز کو ہم وزن شہد میں ملا کر پلانے سے ہیضہ میں فائدہ دیتا ہے۔

جن بچوں کی قئے میں پھٹا ہوا دودھ خارج ہوتا ہے ان بچوں کو چونے کا پانی پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: بچوں میں 20-50ml

جوانوں میں 30-120ml

نفع خاص: حابس الدم

جدید معلومات:

Chemical Formula:

Composition:

Cao - 90% (Min.), Magnesium oxide - 1.5% (Max.), Iron - 0.03% (Max.), Acid in soluble - 1.0% (Max.), Loss of ignition - 2% (Max.)

12۔ چینی مٹی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	PORCELAIN CLAY/CHINA CLAY
فارسی نام	گل چینی، گل زرف چینی، کاسۂ چینی
عربی نام	غذاء الصینی، طین الصینی
ہندی نام	کچی چینی، چینی مٹی
سنسکرت نام	چین مرتکہ

ماہیت: یہ ایک قسم کی مٹی ہے جو عام طور سے برتن بنانے کے کام آتی ہے۔ یہ نہایت سفید، ملائم اور شفاف مٹی ہے اس کا سفوف بنا کر پانی میں گھول کر نتھار لیتے ہیں جس سے یہ صاف ہو جاتی ہے۔

مزاج: سرد وخشک

افعال: حابس الدم وجالی

استعمال: حابس الدم ہونے کی وجہ سے چینی مٹی کو مقامی سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

جالی اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے اس کو سفوف بنا کر دانتوں کے میل، خضر اور لثہ دامیہ میں خون کو بند کرنے کے لئے دانتوں پر ملتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے اس کا سرمہ بنا کر، جالہ، پھولا (Opacity of cornea)، دھندہ اور ناخونہ (Pterygium) کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت

جدید معلومات:

Composition:

SiO_2 - 71.20%, Al_2O_3 - 23.10%, Fe_2O_3 - 0.58%, TiO_2 - 0.90%, Na_2O - 0.28%, K_2O - 1.96%, CaO - 0.40%, MgO - 1.13%

13۔ حجر الیہود

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	LAPIS JUDIACUS/JUDAS STONE
فارسی نام	سنگ یہود، زیتون بنی اسرائیل
عربی نام	حجر الیہود
ہندی نام	پتھر بیر

ماہیت: سفید رنگ کا بیضوی شکل کا پتھر ہے جس پر دھاریاں کھینچی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ پانی میں بہت جلد تحلیل ہو جاتا ہے اس میں کوئی ذائقہ نہیں ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: فلسطین میں کثرت سے پایا جاتا ہے

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: مفتت حصاۃ و مدر بول

استعمال: مفتت حصاۃ و مدر بول ہونے کی بنا پر حجر الیہود کو حصاۃ کلیہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے عسر البول اور احتباس البول میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ: اس کو کشتہ بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے

مقدار خوراک:

سفوف: 1-1½gm

کشتہ: 125-250mg

نفع خاص: مفتت حصاۃ

مضر: جگر و طحال کے لیے

مصلح: صمغ عربی، شہد خالص، لعابیات

بدل: تخم کرفس

مشہور مرکبات: کشتہ حجر الیہود، معجون حجر الیہود اور معجون ید اللہ

14۔ حجر مقناطیس

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

یونانی نام	خماہان
فارسی نام	سنگ آہن، حجر مقناطیس
عربی نام	مقناطیس، صندل حدیدی، حجر الحدید
ہندی نام	چمک پتھر

ماہیت: یہ لوہے کی ایک قسم میں سے ہے جو انتہائی سخت پتھر ہے۔ مرطوب، غیر شفاف اور وزنی ہوتا ہے۔ نر اور مادہ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اس کا جو ہر عمدہ اور اس میں بھر بھراہٹ پائی جاتی ہے۔

مقام پیدائش: ہندوستان میں Gwalior میں نکلتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک

افعال: قابض، مبرد، مسکن مقامی، جالی، منقی، مجفف و حابس الدم

استعمال:

قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال دموی میں استعمال کرتے ہیں۔

مبرد و مسکن مقامی ہونے کی وجہ سے اورام حارہ، سرخبادہ اور آشوب چشم وغیرہ میں ضماداً استعمال کرتے ہیں۔

مجفف و منقی ہونے کی وجہ سے آلات آہنی جراحات میں ذروراً استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم ہونے کی وجہ سے جراحات سے سیلان خون کو روکتا ہے۔

مقدار خوراک: 1gm

نفع خاص: حابس الدم

مضر: گرم مزاج اشخاص کے لیے

مصلح: دودھ اور روغنیات

15۔ دار چکنہ

ماخذ: مصنوعی وقدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	MERCURIC CHLORIDE
فارسی نام	دارشکنہ
عربی نام	سلیمانی
اردو نام	دار چکنا
ہندی نام	دال چکنا

ماہیت: یہ پارہ اور سنکھیا کا مرکب ہے جو بذریعہ عمل تصعید تیار کیا جاتا ہے۔ یہ سفید براق، وزنی اور قلموں کی شکلوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم

افعال: مانع عفونت، مصفی خون، ملطف ومجفف قروح

استعمال: مانع عفونت اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک میں استعمال کرتے ہیں۔

مجفف قروح ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔

مقدار خوراک:

جوھر کی شکل میں: 15-30mg

نفع خاص: آتشک کے لیے

مضر: زہر ہے

مصلح: گھی اور دودھ

بدل: سنکھیا

مشہور مرکبات: جوہر کلاں

16۔ دہنہ فرنگ

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

فارسی نام	دہنہ، دہنج
عربی	دہنج

ماہیت: تانبے کی کانوں میں پایا جانے والا سبز رنگ کا نرم پتھر ہے تانبے کی کان سے اٹھنے والے گندھک کے بخارات کان کے جوفوں میں ایک جگہ مل جاتے ہیں تو پتھر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ فضاء کی آلودگی سے مکدر ہو جاتا ہے اس میں سمیت ہوتی ہے اور گھسنے پر بہت جلدی تحلیل ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم

افعال: دافع زہر، اکال ودافع قوبا

استعمال: دافع زہر ہونے کے باعث اس کو دوسرے زہروں کی سمیت کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اکال ہونے کی وجہ سے آنتوں میں چھالے ڈال دیتا ہے۔ تعفن پیدا کر دیتا ہے جو ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔

دافع قوبا ہونے کی وجہ سے اس کو سرکہ کے ہمراہ لگانے سے داد ختم ہو جاتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

مشہور مرکبات: شیاف دہنہ فرنگ وغیرہ

17۔ رسکپور

ماخذ: مصنوعی وقدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	CALOMEL/MERCUROUS CHLORIDE
یونانی نام	KALOS
عربی نام	اکسیرالدم
ہندی نام	رسکپور
سنسکرت نام	رسکر پور

ماہیت: رسکپور سفید رنگ کی چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سیماب، نمک ارمنی، شب یمانی اور نمک سے تیار کی جاتی ہیں۔ قدرتی طور پر ہسپانیہ کے علاقے میں قلیل مقدار میں معدن سے نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ رسکپور زردی مائل خاکستری، خاکستری، سفیدی زردی مائل یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔

چمک (Lustre): Adamantine, Resinous (Adamantine کے معنے نہ بدلنے والے کے ہیں)۔

مقام پیدائش: Terligua, Brewester, USA, Germany, Italy, Kyrgyzstan, Mexico, Russia, Spain اور U.K. میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال: ملطف، مصفی خون، مجفف ومقوی باہ

استعمال:

اندرونی طور پر (جوھر اڑا کر)

مصفی خون، ملطف اور مجفف ہونے کی وجہ سے آتشک، قروح خبیثہ، قروح گردہ ومثانہ اور مجاری البول کے پرانے زخموں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی باہ ہونے کے باعث اس کو تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔

بیرونی طور پر (مرہم بنا کر)

مجفف ومصفی خون ہونے کے باعث بیرونی طور پر داد، خارش اور دیگر قروح خبیثہ وغیرہ پر مرہم کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 30-60mg

نفع خاص: دافع آتشک

مضر: گرم مزاج اشخاص کے لیے

مصلح: دودھ اور روغنیات

مشہور مرکبات: جوہر منقی (جوہر رسکپور)، مرہم رسکپور

جدید معلومات:

Chemical Formula: Hg_2Cl_2

Molecular Weight (M.W.): 472.09 gm

Composition:

Mercury - 84.98%, Chlorine - 15.02%

18۔ رصاص

رصاص کے ضمن میں دو چیزیں آتی ہیں۔

اسرب (رصاص اسود)

قلعی (رصاص ابیض)

18A۔ اسرب

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	LEAD
فارسی نام	اسرب
عربی نام	رصاص، آنک
ہندی نام	قلعی، سیسہ
سنسکرت نام	سیسک، ناگ

ماہیت: ایک ملائم وزنی دھات (Heavy metal) ہے رصاص دو قسم کا ہوتا ہے ایک اسود (سیاہ) اور دوسرا ابیض (سفید)۔ سیاہ رصاص کو اسرب اور آنک کہتے ہیں۔ اور سفید رصاص کو قلعی اور قصدیر کہتے ہیں۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: .Canada, Australia, USA اور India میں ملتا ہے

مزاج: سرد وخشک

افعال: مجفف، قابض، حابس الدم، مندمل قروح، مغلظ، ممسک منی، مغری وملین۔

استعمال:

اندرونی طور پر:

قابض، حابس الدم، مغلظ وممسک منی ہونے کی وجہ سے اسکونفث الدم، جریان الدم، جریان، احتلام اور رقت منی وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

بیرونی طور پر:

رصاص کو گھس کر بواسیری مسوں پر لگانے سے مسے خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔

خنازیر اور اورام صلبہ میں اس کا پترہ باندھا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 125 mg کشتہ کی شکل میں

نفع خاص: رقت منی وکثرت احتلام میں

مضر: پھیپھڑوں کے لیے

مصلح: شہد اور دودھ

مشہور مرکبات: کشتہ قلعی، کشتہ اسرب اور دوا سیاہ جریان وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: Pb

Molecular Weight (M.W.): 207.20 gm

Composition:

Lead - 100%

18B۔ قلعی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	TIN/STANNUM
فارسی نام	ارزیر
عربی نام	رصاص ابیض
اردو نام	قلعی
ہندی نام	رانگ یا رانگہ

ماہیت: سفید رنگ کی مشہور دھات ہے اس کا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اس کو رصاص ابیض اور قصدیر بھی کہتے ہیں۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: ,Oban, New South Wales, Aberfoil and Sam rivers اور Australia میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ سوم

افعال: مجفف، قابض، مغلظ وممسک منی

استعمال: مجفف وقابض ہونے کی وجہ سے قروح کو مندمل کرنے اور قروح کی رطوبات وغیرہ کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔



Chandi (Silver)



Jast (Zinc)



Chini Mitti (Porcelain clay)



Choona (Lime stone)



Usrab (Lead)



Hijrul Yahood (Judas Stone)

مغلظ منی وممسک منی ہونے کی وجہ سے جریان منی، سیلان الرحم اور سوزاک وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 125mg

نفع خاص: دافع جریان وسوزاک

مضر: پھیپھڑوں کے لئے

مصلح: دودھ وروغنیات

بدل: سیسہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: Sn

Molecular Weight (M.W.): 118.71 gm

Composition:

Tin - 100%

19۔ زبرجد

ماہیت: زمرد اور زبرجد علیحدہ علیحدہ پتھر ہیں لیکن دونوں کی جنس ایک ہی ہے یہ تین رنگ کا ہوتا ہے۔ سبز، زرد اور سرخ۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ سوم

افعال: مفرح ومقوی قلب، حابس الدم، مفتت حصاۃ ومقوی بدن۔

استعمال: مفرح ومقوی قلب ہونے کے باعث اس کو دل کو تقویت دینے اور خفقان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

حابس الدم ہونے کے باعث اسہال دموی میں استعمال کراتے ہیں

مفتت حصاۃ ہونے کے باعث اس کو سنگ گردہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی بدن ہونے کی وجہ سے اس کو بدن کو قوی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: زرنیخ کو انگریزی میں Arsenic کہتے ہیں۔ سم الفار کو انگریزی میں White Oxide of Arsenic کہتے ہیں جن کا بیان ذیل میں الگ الگ درج ہے۔

20A۔ زرنیخ

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	ARSENIC
عربی نام	زرنیخ طبقی
ہندی نام	ہڑتال طبقی

ماہیت: یہ معدنی چیز ہے جو سبز، سرخ اور زرد رنگ کی ہوتی ہے زرد رنگ کی سب سے عمدہ مانی جاتی ہے اور یہ ڈلیوں کی شکل میں پائی جاتی ہے۔ اس کی بو گندھک کی بو کے مشابہ ہوتی ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: Saxony, Great Britain, Niederschlema اور Germany میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال:

سفوف:

حالق، اکال وقاتل کرم

کشتہ:

دافع امراض بلغمی، مصفی خون، دافع حمیات مزمنہ ومقوی باہ

استعمال:

سفوف:

حالق ہونے کی وجہ سے اس کو چونے کے ہمراہ ملا کر بالوں کو مونڈنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اکال ہونے کی وجہ سے زائد گوشت کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں قاتل کرم ہونے کی وجہ سے کرموں کو مارنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

ہڑتال کو بریاں کرکے اور راتینج کے ساتھ ملا کر لگانے سے بال خورہ (Alopecia) میں استعمال کرتے ہیں۔

زفت کے ساتھ ملا کر لگانے سے ناخون کے سفید نشانات زائل ہو جاتے ہیں۔

روغن زیتون میں ملا کر لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔

اس کو چربی کے ساتھ ملا کر لگانے سے پھوڑے تحلیل ہو جاتے ہیں۔

روغن گل میں ملا کر لگانے سے بواسیری مسے ختم ہو جاتے ہیں۔

کشتہ:

دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے اس کو لقوہ، فالج، رعشہ، مرگی، نزلہ وزکام، سرفہ، ضیق

النفس، استسقاء اور وجع المفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔
مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کو آتشک اور جزام وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔
دافع حمیات ہونے کی وجہ سے کشتہ ہڑتال کو بلغمی بخاروں میں استعمال کراتے ہیں۔
مقوی باہ ہونے کے باعث اس کو ضعف باہ اور جریان وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔

مقدار خوراک:

سفوف: 30-60 mg

کشتہ: 1-5mg

نفع خاص: سڑے گلے زخموں کے لیے بطور مرہم

مضر: لاذع ہے

مصلح: ہلیلہ زرد و روغن بادام

بدل: گندھک

مشہور مرکبات: کشتہ ہڑتال اور دوائے بخار وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: As

Molecular Weight (M.W.): 74.92 gm

Composition:

Arsenic - 100%

20B۔ سم الفار

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	WHITE OXIDE OF ARSENIC
فارسی نام	مرگ موش، زہر آدم، زرنیخ ابیض
عربی نام	سم الفار، شک، تراب الہالک، رہج الفار
اردو نام	سم الفار
ہندی نام	سنکھیا

ماہیت: چاندی کے معدن سے نکلنے والی ایک چیز ہے۔ یہ لوہے اور گندھک کے ساتھ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے۔ سفید اور زرد دو قسم کی ہوتی ہے۔ آٹے میں ملا کر ڈالنے سے چوہے اسے کھا کر مر جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کو سم الفار کہتے ہیں۔
مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم
افعال: کاوی، مقوی بدن، مقوی اعصاب، مقوی باہ، مقوی معدہ، دافع امراض بلغمی وریاحی، مصفی خون، مقوی خون، اکال، دافع حمیات، قاتل جراثیم، مجفف اور سمی (زیادہ مقدار میں کھانے پر)
استعمال:

سفوف:

اکال، کاوی، مجفف و قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے زائد گوشت کو دور کرنے اور بواسیری مسوں کو گرانے کے لیے طلاءً استعمال کرتے ہیں۔
مصفی خون ہونے کے باعث سم الفار کو جزام، آتشک، برص اور دوسرے امراض جلدیہ میں استعمال کراتے ہیں۔
دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے سم الفار کو لقوہ، وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الظہر،

سرفہ اور ضیق النفس وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔
مقوی بدن، مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہونے کے وجہ سے اس کو ضعف بدن اور ضعف معدہ وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔
مقوی خون ہونے کے باعث سم الفار کو قلت الدم کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے استعمال سے خون میں شامل R.B.C کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
دافع حمیات ہونے کی وجہ سے اس کو نوبتی بخاروں اور بلغمی بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔
مقوی باہ ہونے کی وجہ سے اس کو ضعف باہ، جریان اور سرعت انزال میں استعمال کراتے ہیں۔
سمی ہونے کے باعث اس کی زیادہ مقدار میں کھانے پر مہلک اثر رکھتا ہے۔
نوٹ: اس کا کشتہ بھی اوپر بیان کردہ تمام عوارض میں اندرونی طور پر مستعمل ہے۔

مقدار خوراک:

سفوف: 1-5 mg

کشتہ: 1-3 mg

نفع خاص: وجع المفاصل

مضر: مہلک ہے

مصلح: روغن زرد، کتھ سفید

بدل: زرنیخ سرخ

مشہور مرکبات: انتصابی، جوہر سین، حب احمر، حب پان، حب سم الفار اور حب فالج وغیرہ۔

21۔ زمرد

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	EMERALD
فارسی نام	زمرد
عربی نام	زمرد، حجر کریم
اردو نام	پنّا
ہندی نام	پنّا

ماہیت: ایک سبز رنگ کا پتھر ہے اتنا سبز ہوتا ہے کہ اس کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے۔ زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے رنگ کے اعتبار سے زوبانی، ریمانی، فصتقی، زنجاری، کرّاثی اور سلقی ہوتا ہے۔
چمک (Lustre): Vitreous
مقام پیدائش: سوڈان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مغربی ایشیا (Western Asia) میں سونے کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے۔
مزاج: سرد و خشک
افعال: مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ، مجفف، مدر بول، مفتت حصاۃ و تریاق سموم
استعمال:

سفوف / کشتہ:

مفرح ومقوی قلب، جگر ومعدہ ہونے کی وجہ سے خفقان، ضعف معدہ اور ضعف جگر وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ مجفف ہونے کے باعث نفث الدم اور اسہال الدم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مفتت حصاۃ ومدر بول ہونے کی وجہ سے ضعف گردہ، حصاۃ کلیہ، سوزش بول اور عسر البول میں استعمال کراتے ہیں۔

تریاق سموم ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے زہروں کی سمیت وزہریلے کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے میں اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔

مقدار خوراک:

(سفوف): 500-1000mg

(کشتہ): 60-125mg

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: مثانہ کے لئے

مصلح: مشک وگلاب

بدل: مرجان

مشہور مرکبات: کشتہ زمرد، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا

جدید معلومات: Chemical Formula: $Be_3Al_2(SiO_3)_6$

22۔ زنگار

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام COPPER ACETATE / VERDIGRIS

یونانی نام تشیطس

فارسی نام زنگار

عربی نام زنجار

ماہیت: یہ سبز رنگ کا سفوف ہے جو تانبا اور سرکہ کو ملا کر بنایا جاتا ہے چکھنے سے زبان میں حدت وچبھن محسوس ہوتی ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم

افعال: قابض، مندمل قروح، مجفف قروح، اکال ودافع امراض چشم

استعمال: قابض ومجفف قروح ہونے کی وجہ سے اس کو مسوڑھوں کے ورم وسوجن، استرخاء لثہ میں استعمال کراتے ہیں۔

اکال ہونے کی وجہ سے اس کو زائد اور سڑے گلے گوشت کو دور کرنے کی غرض سے استعمال کراتے ہیں۔

مندمل قروح ہونے کی وجہ سے اس کو روغن زیتون اور موم میں ملا کر استعمال کرنے سے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

دافع امراض چشم ہونے کے باعث اس کو آنکھوں کی خارش، استرخاء الجفن، جالہ، پھولہ، دھندہ، قروح چشم اور جفرہ وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ سرمہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: زائد گوشت کو کھاجاتا ہے۔

مضر: معدہ واعصاب کے لئے

مصلح: تازہ دودھ، گھی اور لعابات

بدل: اقلیمیا

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

مشہور مرکبات: زنگار وغیرہ

23۔ زہر مہرہ

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام SERPENTIN/BEZOAR STONE

فارسی نام بادزہر معدنی، فادزہر معدنی، زہر مہرہ

عربی نام حجر السم

اردو نام زہر مہرہ

ہندی نام زہرہ مہرہ

سنسکرت نام ناگ پاشاڑ، ہریتاشم

ماہیت: مختلف زہروں کے اثرات کو دور کرنے کی وجہ سے اس کا نام بادزہر ہے۔

بادزہر دو قسم کا ہوتا ہے

ا۔ معدنی۔ جو معدن سے نکلتا ہے اسے معدنی کہتے ہیں۔

۲۔ حیوانی۔ جو بارہ سنگھا کے دل میں پایا جاتا ہے۔

لیکن یہاں پر معدنی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

معدن سے نکلنے والا مختلف رنگ کا پتھر ہے سب سے بہتر خطا میں پیدا ہونے والا ہے اسی کی وجہ سے اس کو زہر مہرہ خطائی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش: چین، خطا، تبت، خراسان اور ہندوستان میں اس کی کانین پائی جاتی ہیں۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ اول

افعال: مفرح، مقوی اعضاء رئیسہ، تریاق سموم، دافع امراض چشم ودافع حمی

استعمال: مفرح ومقوی اعضاء رئیسہ ہونے کی بناء پر اس کو ضعف قلب، خفقان اور وحشت وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی اعضاء رئیسہ و دافع حمی ہونے کے باعث اس کو امراض وبائیہ مثلاً ہیضہ اور طاعون وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

تریاق سموم ہونے کی وجہ سے تمام قسموں کے زہروں کی سمیت کو دور کرنے کے لیے اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔

دافع امراض چشم ہونے کی وجہ سے آشوب چشم میں اس کے پانی کو استعمال کیا جاتا ہے (دھوپ میں رکھنے سے اس میں سے پانی نکلتا ہے)

اس کے پانی کو شدید قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1gm

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: بے ضرر

بدل: زبرجد

مشہور مرکبات: حب زہر مہرہ، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا



Qalai (Tin)



Zarneekh (Arsenic)



Sammulfar
(White oxide of Arsenic)



Zamarrud (Emerald)



Zangar (Verdigris)



Zehar Mohra (Bezoar Stone)

24- سرمہ

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	ANTIMONY
یونانی نام	طماوس، سمطاوس
عربی نام	اِثمد، حجر الکحل
فارسی نام	سرمہ، سنگ سرمہ
اردو نام	سیاہ سرمہ
ہندی نام	انجن، سرمہ
سنسکرت نام	انجن، ورناگ

ماہیت: یہ ایک پتھر ہے جو سیاہ اور سرمئی رنگ کا چمکدار اور بھاری ہوتا ہے۔ بہترین سرمہ وہ ہے جس کو کاٹا جائے تو نہایت چمکیلے ریزے ظاہر ہوں، پرت دار ہو، ہر پرت چکنا ہو، ہر طرح کے میل سے صاف ہو اور جلد ٹوٹ جائے۔ اصفہانی سرمہ سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: اصفہان، Sweden, Trebsco, Bohemia, Czechoslovakia اور West Asia میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: قابض، مبرد، مقوی چشم، مجفف، مانع عفونت وحابس الدم

استعمال:

قابض، مجفف، مبرد وحابس الدم ہونے کے باعث سرمہ کو زخموں پر چھڑکتے ہیں اور سیلان حیض روکنے کے لیے بطور حمول استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ نکسیر بند کرنے کے لیے نفوخ کرتے ہیں۔

مقوی چشم ہونے کی وجہ سے اس کو آنکھوں کو قوت دینے کے لیے بطور سرمہ آنکھوں میں لگاتے ہیں

مانع عفونت ہونے کی وجہ سے ابتدائے چیچک میں ناک، کان اور آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے ان اعضاء میں لگاتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: مقوی بصر

مضر: اعصاب وپھیپھڑوں کے لئے

مصلح: کتیرہ، شکر اور دھنیے کا پانی

بدل: سیسہ

مشہور مرکبات: کحل الجواہر

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

جدید معلومات:

Chemical Formula: SbAs

Molecular Weight (M.W.): 196.67 gm

Composition:

Antimony - 61.91%, Arsenic - 38.09%

25۔ سفیدہ

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	WHITE LEAD
یونانی نام	اہمونیون، اسمونیون
فارسی نام	سفیداب
عربی نام	اسفیداج
اردو نام	سفیدہ
ہندی نام	سفیدہ

ماہیت: سفید رنگ کا نرم اور وزنی سفوف ہے جس کو قلعی، سیسہ اور جست کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Adamantine

مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم

افعال: مسکن، مبرد، حابس الدم، قابض، مجفف و منبت لحم

استعمال:

مسکن ہونے کی وجہ سے دردوں کو تسکین دینے کے لیے گرم ورموں اور سرخبادہ میں اسے آب مکوہ میں حل کر کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے اس کو آشوب چشم، قروح چشم اور بثور قرنیہ وغیرہ کے لیے شیافات میں شامل کر کے یا تنہا استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم، قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کو قروح مثانہ میں بذریعہ پچکاری اور قروح امعاء میں بذریعہ حقنہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جریان الدم میں بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔

منبت لحم ہونے کے باعث بد گوشت کو ختم کر کے گھاؤ کو بھرتا ہے۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: امراض چشم میں

مضر: مانع حمل (Contraceptive)

مصلح: انیسون، بادیان اور شہد

مشہور مرکبات: مرہم کافوری، مرہم سیاہ

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے

جدید معلومات:

Chemical Formula: $PbCO_3$

Molecular Weight (M.W.): 267.21 gm

Composition:

Lead -77.54%, Carbon - 4.49%, Oxygen - 17.96%

نوٹ: سنگ بصری کو حجر الکحل اور توتیا بھی کہتے ہیں لیکن یہ سب الگ الگ چیزیں ہیں۔

26۔ سنگ بصری

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	OXIDES OF ZINC/LEAD/COPPER
فارسی نام	سنگ بصری، دودیا، سنگ سرمہ
عربی نام	حجر الکحل
اردو نام	سنگ بصری، توتیا سفاک
ہندی نام	کھیریا
سنسکرت نام	کھرپرتھک،

ماہیت: سنگ بصری ایک جمع شدہ دھواں ہے جو جست (Zinc)، سیسہ (Lead) اور تانبا (Copper) کو پگھلاتے وقت ان کی بھٹی کی چمنی میں جمع ہو جاتا ہے۔ یہ خاکستری رنگ کا ہوتا ہے۔

مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم

افعال: مقوی بصر، مجفف قروح، قابض و مقوی معدہ

نوٹ: اسکو مغسول کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

استعمال:

مقوی بصر و مجفف قروح ہونے کی وجہ سے آنکھوں کی بصارت کو تقویت دینے کے لیے اور آنکھوں کے زخم کو خشک کرنے کے لیے سرمہ یا شیافوں میں استعمال کرتے ہیں مجفف قروح ہونے کے باعث ہر قسم کے زخموں میں بطور ذرور و مرہم استعمال کرتے ہیں۔

قابض و مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے سنگرہنی (Sprue) میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 500-1000mg

نفع خاص: مقوی بصر

مضر: مکرب قلب (بیچینی پیدا کرتا ہے)

مصلح: شہد خالص

بدل: شادنج عدسی

مشہور مرکبات: مالتی بسنت وغیرہ

27۔ سنگ جراحت

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	SOAP STONE/SILICATE OF MAGNESIA
فارسی نام	سنگ زخم، سنگ جراحت، شکرسنگ
عربی نام	حجرالعاج، حجرالاعرابی
اردو نام	سنگ جراحت
ہندی نام	سیلکھڑی، سرگولہ
سنسکرت نام	دگدھ پاشاڑ، دگدھ

ماہیت: سنگ کے معنی پتھر اور جراحت کے معنی زخم کے ہیں کیوں کہ یہ پتھر زخموں کو مندمل کرتا ہے اسی لیے اس کا نام سنگ جراحت ہے یہ پتھر صاف شفاف ہوتا ہے اور ہاتھی دانت سے ملتا جلتا ہے۔ چھونے سے صابن کی طرح محسوس ہوتا ہے اس کی وجہ سے اس کو Soap Stone بھی کہتے ہیں۔ ذائقہ پھیکا پانی میں حل نہیں ہوتا ہے۔ توڑنے پر آسانی سے سفوف بن جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: حابس الدم، قابض، مجفف، مسکن وجالی

استعمال: حابس الدم، قابض ومجفف ہونے کی وجہ سے اس کو کثرت طمث، بول الدم، نفث

الدم اور زخموں کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی، سیلان الرحم، قروح گردہ ومثانہ، اور معدہ میں رطوبات کے کثرت کے وقت سفوفاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسہال دموی میں گائے کی چھاچھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

مجفف، قابض وجالی ہونے کی وجہ سے دانتوں کی چمک کے لیے منجن کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

مسکن ہونے کی وجہ سے گرمی دانوں کی سوزش کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1-2gm

نفع خاص: حابس الدم

مضر: مثانہ کے لیے

مصلح: گھی، شہد

بدل: گلِ ملتانی

مشہور مرکبات: سفوف استحاضہ، سفوف حکہ

جدید معلومات:

Composition: SiO_2 - 55%, Al_2O_3 - 10%, MgO - 23%, Fe_2O_3 - 0.5%, IgLos - 9%

28۔ سونا (طلاء)

ماخذ: قدرتی ومصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	GOLD
فارسی نام	طلاء، زر
عربی نام	ذہب، عقیان، عسجد
اردو نام	سونا
ہندی نام	کنچن
سنسکرت نام	سورن

ماہیت: زرد رنگ کی مشہور چمکدار وقیمتی دھات ہے۔ اکثر سبھی دھاتوں سے اشرف ہے یہ Aqua Regia میں حل ہو جاتا ہے۔ بیرونی ہوا سے متاثر نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کی رنگت اور چمک کافی مدت تک برقرار رہتی ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: Saudi Arab, America, Nome, Alaska, South Africa اور India وغیرہ

مزاج: معتدل

افعال: مقوی بدن، مقوی باہ، مقوی قلب، مقوی جگر، مقوی دماغ، معدل ومصفی اخلاط، نافع

سل ودق، مغلظ ومولد منی۔

استعمال:

ورق بنا کر:

مقوی بدن ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے طلاء کے ورق کو تقویت وتفریح قلب کے لیے کھلاتے ہیں۔

معدل ومصفی اخلاط ہونے کی وجہ سے اس کو منھ میں رکھنے سے گندہ ذہنی دور ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ اس کے برادہ کو بالخورہ جیسے امراض میں استعمال ہونے والی داخلی وخارجی ادویہ میں ملایا جاتا ہے۔

کشتہ:

مقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان، وجع القلب اور فاسد خیالات کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے جنون اور مالیخولیا وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔

مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف باہ، رقت منی اور جریان منی وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نافع سل ودق ہونے کے باعث سل ودق میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی جگر ہونے کے باعث ضعف جگر میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:

کشتہ: 30-60mg

ورق: 1-2 عدد

نفع خاص: مقوی قلب و دماغ

مضر: مثانے کے لئے

مصلح: شہد و شکر

بدل: بے بدل

مشہور مرکبات: کشتہ طلاء

جدید معلومات:

Chemical Formula: Au

Molecular Weight (M.W.): 196.97 gm

Composition:

Gold - 100%

29۔ سہاگہ

ماخذ: قدرتی و مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	BORAX
فارسی نام	تنکار
عربی نام	بورق
اردو نام	سہاگہ
ہندی نام	سہاگہ
سنسکرت نام	ٹنکو

ماہیت: یہ ایک نمک ہے جو دو قسم کا ہوتا ہے ایک معدنی جو معدن سے نکلتا ہے دوسرا مصنوعی جو Boric Acid اور Sodium Carbonate کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ اور یہ خشک ہو کر قلموں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کا رنگ سفید، زرد کبھی نیلگوں یا ہرا ہوتا ہے۔ معدنی سہاگہ تبت اور نیپال میں پایا جاتا ہے معدن سے حاصل ہونے والا سہاگہ میلا، سفید اور تیلیئے ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کو سہاگہ تیلیا بھی کہتے ہیں۔

ان دونوں قسموں کا ذائقہ کھاری ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: Argentina, Mexico, Turkey اور USA میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم

افعال: قاتل جراثیم، دافع تعفن، جالی، اکال، ہاضم، کاسر ریاح، منفث مخرج بلغم اور مدر بول و حیض۔

استعمال: قاتل جراثیم، دافع تعفن و جالی اور اکال ہونے کی وجہ سے قروح دہن (قلاع) اور جسم پر پائے جانے والے زخموں کو صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جالی و اکال ہونے کے باعث مہانسے اور بواسیر پر طلا کرنے سے اس کو فائدہ ہوتا ہے۔

جالی ہونے کے باعث اسے بہق اور داد وغیرہ میں طلاء استعمال کرتے ہیں۔

ہاضم اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے اس کو اپھارہ کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔

منفث مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کو سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 500mg

نفع خاص: کاسر ریاح

مضر: زہروں میں شامل ہے

مصلح: کتیرا و گوند

بدل: بورہ ارمنی

مشہور مرکبات: حب تنکار، سفوف چٹکی

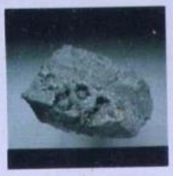
جدید معلومات:

Chemical Formula: $Na_2B_4O_5(OH)4.8(H_2O)$

Molecular Weight (M.W.): 381.37 gm

Composition:

Sodium - 12.06%, Boron - 11.34%, Hydrogen - 5.29%, Oxygen - 71.32%



Surma (Antimony)



Safeda (White Lead)



Sang-e-Basri (Oxide of Zinc/Lead)



Sang-e-Jarahat (Soap stone)



Sona (Gold)



Suhaga (Borax)

30- سلاجیت

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	ASPHALTUM/MINERAL PITCH
فارسی نام	مومیائی
عربی نام	حجر الموسیٰ
اردو نام	سلاجیت
ہندی نام	شلاجیت
سنسکرت نام	شلاجتو، گرج

ماہیت: یہ ایک طرح کی کالے رنگ کی رطوبت ہے جو پہاڑوں کی دراروں اور لوہے کی معدن کے گڈھوں سے رس کر جمع ہو جاتی ہے۔ بوگائے کے پیشاب کے مانند، مزہ چرپرہ اور شور ہوتا ہے۔ صاف شدہ سلاجیت دواءً استعمال ہوتا ہے۔ جس کو ست سلاجیت بھی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش: ہندوستان میں Himalaya کی پہاڑیوں سے مئی اور جون کے مہینے میں جب گرمی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ تب سلاجیت نکلتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: مقوی بدن، مقوی معدہ، مقوی گردہ ومثانہ، مقوی باہ، مولد ومغلظ منی، قاطع بلغم، قاتل کرم شکم اور مفتت سنگ گردہ ومثانہ

استعمال: مقوی بدن ہونے کی وجہ سے ضعف عام ولاغری وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی باہ، مولد ومغلظ منی ہونے کی وجہ سے سرعت انزال، جریان، احتلام اور قلت منی وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی معدہ، مقوی گردہ ومثانہ ہونے کی وجہ سے سلس البول اور ذیابیطس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مفتت سنگ گردہ ومثانہ ہونے کی وجہ سے سنگ کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

قاطع بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 500-1000mg

نفع خاص: مقوی بدن ومقوی باہ

مضر: گرم مزاج اشخاص کے لیے

مصلح: دودھ واشیاء رطبہ

بدل: مومیائی

مشہور مرکبات: حب عنبر مومیائی

جدید معلومات:

Composition: Recent research claims that the mosses were present in the vicinity of Shilajit exuding rocks and these moss are responsible for the formation of Shilajit. The moss reveal occurrence of minerals and metals in their tissue such as copper, silver, zinc, iron, lead etc. which are similar to elements in Shilajit. It is a hummification of resin/latex bearing plant

31- سیندور

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	REDOXIDE OF LEAD/RED LEAD
یونانی نام	سیلقون، سیدوفس
فارسی نام	سرنج
عربی نام	اسرنج
اردو نام	سیندور
ہندی نام	سیندور
سنسکرت نام	ناگجم

ماہیت: سیندور سرخ وزردی مائل وزنی سفوف ہے جو قلعی سفید (White Lead) اور سیسہ (Lead) کا مرکب ہے سفیدہ کو جلا کر بھی سیندور بنایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: قاتل کرم، مجفف قروح، اکال، جالی، منبت لحم وحابس الدم

استعمال:

بیرونی:

قاتل کرم، اکال اور منبت لحم ہونے کی وجہ سے زخموں کے کیڑوں کو مارنے اور بدگوشت کو

زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے زخموں کے میل کو صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

حابس الدم ومجفف قروح ہونے کی وجہ سے اس کو سیلان خون کو روکنے اور قروح کو مندمل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

چربی یا آب بارتنگ میں ملا کر حقنہ کرنے سے آنتوں کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: مدمل قروح

مضر: زہر قاتل ہے

مصلح: روغنیات

بدل: سفیدہ

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے

32۔ شادنج

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	NUMMULITE (LENTIL SHAPED STONE)
یونانی نام	ماطیطوس۔قروسطولیوس
فارسی نام	شادنہ
عربی نام	شادنج، حجرالدم

ماہیت: یہ ایک قسم کے پتھر کے چھوٹے چھوٹے دانے ہیں جو مسور، باجرہ، پوست کے دانے یا مونگ کے دانے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ مسور کے دانے کی شکل کے شادنج کو سب سے بہتر سمجھا جاتا ہے۔ جس کو شادنج عدسی کہتے ہیں۔ یہ پتھر نرم ہوتا ہے اور آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے یہ سب سے اچھی قسم ہے۔

مزاج: مغسول۔ سرد وخشک بدرجہ دوم

غیر مغسول۔ سرد وخشک بدرجہ سوم

افعال: مقوی بصر، مجفف، قابض وحابس الدم

استعمال: مقوی بصر ومجفف ہونے کی وجہ سے خارش چشم، زخم چشم، دمعہ (ڈھلکا) اور ضعف بصر میں بطور سرمہ استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم ومجفف قروح ہونے کی وجہ سے سیلان خون کو روکنے کے لیے چھڑکتے ہیں۔

اس کے علاوہ کثرت الطمث، اسہال دموی اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔

مقدار خوراک: 1-2gm

نفع خاص: مقوی بصر

مضر: مثانے کے لیے

مصلح: صمغ ببول، صمغ کتیرا

بدل: دم الاخوین اور رسوت

مشہور مرکبات: شیاف احمر لینو غیرہ

33۔ شنگرف

ماخذ: مصنوعی وقدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	MERCURIC SULPHIDE/CINNABAR
یونانی نام	مینون، قسباباری، قینبار، ادغوریطس
فارسی نام	صفر، شنگرف
عربی نام	شخبرف، زنجفر، زنجرف، شنجفر
ہندی نام	ہنگل، شنگرف
سنسکرت نام	ہنگلو

ماہیت: گہرے سرخ رنگ کے چمکدار اور وزنی ٹکڑے ہوتے ہیں اس کے علاوہ Lead gray, brown, brown pink, vermilion or gray رنگ میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ جو پارہ اور گندھک کے ملنے سے بنتے ہیں۔ یہ قدرتی طور پر چین میں پایا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Adamantine

مقام پیدائش: China

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال:

سفوف: قابض، مجفف ومحلل

کشتہ:

مقوی بدن، مقوی باہ، ممسک، مقوی اعصاب، مصفی خون، دافع حمیات کہنہ ودافع امراض بلغمی۔

استعمال:

سفوف: قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے کے لیے زخموں کے سیلان خون کو روکنے کے لیے مراہم میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔

محلل اورام ہونے کی وجہ سے اورام باردہ کو تحلیل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔

کشتہ: مقوی بدن ومقوی باہ ہونے کی وجہ سے اس کو ضعف بدن، ضعف باہ اور سرعت انزال وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

دافع حمیات ومصفی خون ہونے کی وجہ سے حمیات کہنہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کو آتشک اور جزام میں استعمال کرتے ہیں۔

دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے نزلہ، زکام، کھانسی دمہ، فالج، لقوہ اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 15-30mg

نفع خاص: مندمل قروح

مضر: زہر ہے

مصلح: گھی، دودھ اور لعابیات

بدل: شادنج مغسول

مشہور مرکبات: حب نقرہ، مرہم گلابی، طلا شنگرف، طلا سرخ اور کشتہ شنگرف وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: HgS

Molecular Weight (M.W.): 232.66 gm

Composition:

Mercury - 86.22%, Sulphur - 13.78%

34۔ شورہ قلمی

ماخذ: قدرتی ومصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	POTASSIUM NITRATE
فارسی نام	شورہ قلمی
عربی نام	البقر
ہندی نام	شورہ قلمی، شورہ
سنسکرت نام	سورک

ماہیت: اس کی سفید رنگ کی چمکدار قلمیں (Crystals) ہوتی ہیں۔ جو ہندوستان اور دوسرے ممالک میں شور زمین (ریح والی زمین) کی سطح پر سفید پرت کی شکل میں ہوتی ہیں۔ اسے ایک خاص ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں۔ مزہ شور ہوتا ہے اور منہ میں رکھنے سے ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک

افعال: مدر بول، قاطع، جالی، مفتح سدد، منقی بلغم، مسہل بلغم، معرق و مانع انجماد خون

استعمال: شورہ قلمی کو مدر بول ہونے کی وجہ سے زیادہ تر احتباس البول میں شربت بنا کر پلایا جاتا ہے یا اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔

مدر بول اور جالی ہونے کی وجہ سے قروح مجاری میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے بدن کو صاف کرنے اور جرب و حکّہ کو دور کرنے کے لیے طلاءً استعمال کرتے ہیں۔

قاطع اور مفتح ہونے کی وجہ سے عظم طحال میں بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مدر بول اور معرق ہونے کیوجہ سے حمیات (بخاروں) میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مانع انجماد خون ہونے کی وجہ سے نقرس اور صداع کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

منقی بلغم و مسہل ہونے کی وجہ سے اس کو امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔

دمہ کو دور کرنے کے لیے اس کا دھواں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1g-1½gm

نفع خاص: مدر بول

مضر: گردوں کے لئے

مصلح: کتیرا اور شہد

بدل: نمک اندرائن

مشہور مرکبات: سفوف طحال اکسیری، سفوف شورہ مرکب

نوٹ: اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ضعف قلب، ضعف معدہ وامعاء، گردہ اور مثانے کے متورّم ہونے کی حالت میں اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

35A۔ عقیق

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	AGATE
عربی نام	عقیق
ہندی نام	عقیق
سنسکرت نام	رکتاشم

ماہیت: اس کا نام Agate، Achates river سے لیا گیا ہے جو اب Drillo river کے نام سے Southwestern Sicily میں ہے۔ یہ رنگین چمکدار بیش قیمتی معدنی پتھر ہے۔ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ زردی مائل سرخ، پیلا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ زردی مائل سرخ عقیق یمنی سب سے اچھا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: یمن اور بحر روم

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: مفرح ومقوی قلب، حابس الدم، مقوی بصر، قابض ومجفف۔

استعمال: مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے 1500mg پیس کر تنہا یا سیب کے شربت کے ساتھ استعمال کرنے سے خفقان دور ہو جاتا ہے۔

حابس الدم، قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے جسم کے کسی بھی حصے سے خون کے رسنے کو

بند کرتا ہے۔ خاص طور پر استحاضہ کے مریضوں کو بے حد مفید ہے۔ اسکے استعمال سے دانتوں کی جڑوں سے خون کا رسنا بھی بند ہو جاتا ہے۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے سرمہ میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 1-3gm

نفع خاص: مفرح ومقوی قلب

مضر: گلا اور گردوں کے لئے

مصلح: کتیرا، تخم خیارین وخرپزہ

بدل: کہربا

جدید معلومات: اس میں 70-96% تک Silica ہوتا ہے تھوڑی مقدار میں Alumina، Oxide of Iron اور Oxide of Manganese بہت کم مقدار میں ہوتا ہے۔

مشہور مرکبات: کشتہ عقیق وغیرہ

35B۔ یشب

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام AGATE

فارسی نام سنگ یشم

عربی نام حجرالیشب

دیگر نام سنگ یشب

ماہیت: یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو صاف شفاف ہوتا ہے اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے سفید، سبز وخاکستری خاص ہیں۔ ان میں سے سخت قسم عمدہ ہوتی ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: مفرح ومقوی قلب، مقوی دماغ، مقوی معدہ، حابس وقابض

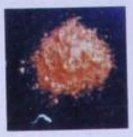
استعمال: مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب اور خفقان وغیرہ میں مستعمل ہے۔

مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے جنون اور وسواس وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے اکثر معدہ کے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس وقابض ہونے کی وجہ سے اندرونی زخموں کے لیے اکسیر کا کام کرتا ہے۔

مقدار خوراک: 1gm



Sindoor (Red Lead)



Shadanj (Nummulite)



Shangraf (Cinnabar)



Shora Qalmi (Pot. Nitrate)



Aqeeq (Agate)



Yashab (Agate)

نفع خاص: مفرح ومقوی قلب

مضر: بے ضرر

مصلح: عنبر اور سونا

بدل: ایک قسم دوسرے قسم کی بدل ہے۔

مشہور مرکبات: خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا خاص، مفرح کبیر، مفرح شاہی

36۔ فیروزہ

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام TURQUOISE

یونانی نام سافلوس

فارسی نام فیروزہ

عربی نام فیروزج، سنجابی، قیجی

ہندی نام برگ تمن، پروزہ

سنسکرت نام پیروز

ماہیت: یہ ایک قیمتی پتھر ہے جو پیلا پن یا نیلاہٹ لیے ہوئے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی سبزی ہی اس کی خوبصورتی کی جان ہے اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ فضا کے صاف ہونے سے اس کا رنگ نکھر جاتا ہے اور مطلع گدلا ہوتے ہی اس کا رنگ مدھم پڑ جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Adamantine

مقام پیدائش: Neshapur, Turkey, Iran وغیرہ

مزاج: سرد وخشک بدرجہ سوم

افعال: مفرح ومقوی قلب، مقوی دماغ، دافع زہر، دافع امراض چشم ومحلل اورام

استعمال: مفرح، مقوی قلب، مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان اور ضعف

دماغ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
دافع زہر ہونے کی وجہ سے بچھو کے کاٹنے میں اس کو شراب میں گھس کر پلاتے ہیں۔
دافع امراض چشم ہونے کی وجہ سے ضعف بصارت، ڈھلکا (Epiphora) اور آنکھوں کے زخموں میں اسے گھس کر لگاتے ہیں۔
محلل اورام ہونے کے باعث اسے گھس کر لگانے سے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کر دیتا ہے۔

مقدار خوراک: 500-2000mg

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: گردوں کے لئے

مصلح: کتیرا

بدل: زمرد

جدید معلومات:

Chemical Formula: $CuA_{16}(PO_4)_4(OH)8.4(H_2O)$

Molecular Weight (M.W.): 813.44 gm

Composition:

Aluminium - 19.9%, Copper - 7.81%, Phosphorus - 15.23%, Hydrogen - 1.98%, Oxygen - 55.07%

37۔ کسیس

کسیس کی تین قسمیں ہوتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔
ا۔ زاج اخضر۔ یہ سب سے لطیف اور قوت میں کم ہوتا ہے
۲۔ قلقطار۔ دونوں کے مابین ہوتا ہے۔
۳۔ زاج احمر۔ یہ سب سے غلیظ اور قوت میں زیادہ ہوتا ہے
ذیل میں زاج اخضر (ہیرا کسیس) کا بیان ہے۔

ہیرا کسیس

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	FERROUS SULPHATE
یونانی نام	فلفل القیس، قلقدیس
فارسی نام	زاک سبز
عربی نام	زاج اخضر
ہندی نام	ہیرا کسیس
سنسکرت نام	کسیس

ماہیت: یہ لوہا (Iron) اور گندھک (Sulphur) کا مرکب ہے جو لوہے کو گندھک کے تیزاب

میں ملانے سے بنتا ہے۔ یہ سبز رنگ کی قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم

افعال: مجفف، قابض، مدر حیض، قاتل کرم شکم، مقوی خون وحابس الدم (بیرونی طور پر)

استعمال: مجفف اور قابض ہونے کی وجہ سے زخموں کو مندمل کرنے مسوڑھوں و دانتوں کو مضبوط اور مستحکم کرنے نیز ان کے سیلان خون کو روکنے کی غرض سے سنون میں شامل کرتے ہیں۔
مدر حیض ہونے کے باعث احتباس اور عسر الطمث میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہیں۔
قاتل کرم ہونے کے باعث ہر قسم کے کرم شکم خاص طور پر حب القرع کو ہلاک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔
مقوی خون ہونے کی وجہ سے اس کو قلت الدم میں استعمال کیا جاتا ہے۔
حابس الدم ہونے کی وجہ سے جراحات سے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کیوں کہ یہ سم قاتل ہے اسی وجہ سے اس کا اندرونی استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک: 60-250mg

نفع خاص: قابض ہے

مضر: زہر ہے

مصلح: شہد خالص اور روغنیات

بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے

مشہور مرکبات: حب مدر، حمول (برائے خشکی رحم)

38۔ گلِ ارمنی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	RED ARMENIAN BOLE
یونانی نام	بیلاطر پلون، قیطس، قیمیطس
فارسی نام	گل ارمنی
عربی نام	طین ارمنی
ہندی نام	ارمنی مٹی

ماہیت: یہ مٹی انتہائی خشک اور سرخ زردی مائل ہوتی ہے چونے کی طرح بآسانی باریک ہوجاتی ہے۔ اس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے اس مٹی میں خوشبو بھی ہوتی ہے۔ زبان پر چپک جاتی ہے

مقام پیدائش: Armenia

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: قابض، حابس الدم، مجفف، مغری، مفرح ومقوی قلب، دافع حمی، دافع تعفن ورادع

استعمال: قابض، حابس الدم اور مجفف ہونے کی وجہ سے، نفث الدم، نزف الدم، آنتوں کے زخموں اور اسہال میں نافع ہے۔
دافع حمی ودافع تعفن ہونے کی وجہ سے طاعون وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔

مغری، مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے دمہ، سعال اور ضعف قلب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

رادع ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: 1-3gm

نفع خاص: حابس الدم

مضر: طحال کے لئے

مصلح: صندل سفید اور مصطگی رومی

39۔ گلِ مختوم

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	MARL/PEROXIDE OF IRON AND CALCIUM CARBONATE.
فارسی نام	گل مختوم
عربی نام	طین مختوم
دیگر نام	خواتیم لمنیه

ماہیت: یہ مٹی ہلکے گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ جو چکناہٹ لیے ہوئے ہوتی ہے بازار میں اس کی ٹکیاں بنی ہوئی ملتی ہیں۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: مفرح ومقوی قلب، مغری، مجفف، قابض، حابس الدم، تریاق سموم ودافع حمی وبائی

استعمال: مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب اور خفقان وغیرہ میں مفید ہوتا ہے۔

مفرح ومقوی قلب اور تریاق ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں۔

حابس الدم، قابض، مجفف اور مغری ہونے کی وجہ سے اس کو سل، قرحہ الریہ، نفث الدم، معدہ اور امعاء کے زخموں کو مندمل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

تریاق سموم ہونے کی وجہ سے اس کو ہر قسم کے زہروں میں پلانے سے قے اور دست لا کر

سمیت کو زائل کرتی ہے۔

دافع حمی ہونے کی وجہ سے اسکو حمی وبائی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:

سفوف: 1-3 gm

نفع خاص: تریاق سموم

مضر: طحال کے لیے

مصلح: کتیرا، عرق گلاب اور شہد

بدل: گل ارمنی

40۔ گلِ ملتانی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	SILICATE OF ALUMINA/FULLER'S EARTH/ MULTAN CLAY
فارسی نام	گل ملتانی
عربی نام	طین
اردو نام	ملتانی مٹی
ہندی نام	ملتانی مٹی

ماہیت: ملتانی مٹی سفید، زردی مائل اور پرت دار ہوتی ہے جو عموماً سر دھونے کے کام میں آتی ہے۔

مزاج: سرد وخشک

افعال: حابس الدم، قابض، جالی ومسکن

استعمال:

قابض وحابس الدم ہونے کی وجہ سے اس کا زلال رعاف (Epistaxis) اور بول الدم (Haematuria) میں پلایا جاتا ہے اس کے علاوہ رعاف میں سر پر لیپ کیا جاتا ہے۔

مسکن وجالی ہونے کی وجہ سے گرمی دانوں پر بھی ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:

بصورت نقوع: 7-12gm

بصورت سفوف: 3-5gm

نفع خاص: حابس الدم

مضر: امعاء اور پھیپھڑوں کے لئے

مصلح: یخنی اور سرطان

41۔ گندھک (کبریت)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	SULPHUR
فارسی نام	گوگرد
عربی نام	کبریت
ہندی نام	گندھک
سنسکرت نام	گندھک

ماہیت: کبریت ایک عنصر (Element) ہے اس کی ڈلیاں خوبصورت زرد رنگ کی ہوتی ہیں یا تو یہ تنہا ملتی ہے یا پھر دوسرے عناصر (Elements) مثلاً لوہا (Iron) سیسہ (Lead) جست (Zinc) تانبا (Copper) کیلشیم (Calcium) کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے زیادہ تر اس کا استعمال تیزاب گندھک بنانے میں ہوتا ہے۔ ترسیب شدہ گندھک (Precipitated Sulphur) کو گندھک آملہ سار کہتے ہیں۔ بازار میں گندھک نیم شفاف زرد رنگ کا دستیاب ہوتا ہے۔ گندھک کی اس قسم کو اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ گندھک کا پھول کے نام سے ہلکے زرد رنگ کا قلمدار سفوف دستیاب ہوتا ہے یہ دراصل کبریت مصعد (Sublimised Sulphur) ہے اس کی بو خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے۔

مقام پیدائش: France, Maxico, Canada, USA, Germany اور Japan

مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال: ملین، مسکن، مفرز رطوبت، منفث، قاتل جراثیم، مصفی خون، مجفف وجالی۔

استعمال:

ملین ہونے کی وجہ سے گندھک کو بواسیر، شقاق المقعد اور قبض خفیف میں استعمال کرتے ہیں۔

محلل ومسکن ہونے کی وجہ سے صلابت، ورم مفاصل و ورم طحال میں اس کا لیپ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

منفث بلغم ومفرز رطوبت ہونے کی وجہ سے سرفہ، ضیق النفس، سعال اور وجع المفاصل وغیرہ میں کھلاتے ہیں۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے بثور لبنیہ، چنبل، نار فارسی، جرب وحکہ اور قوبا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

قاتل جراثیم، مجفف وجالی ہونے کی وجہ سے اوپر بیان کردہ امراض میں طلاءاً استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ مرہم بنا کر اس کا استعمال قروح رطبہ، سعفہ، آکلہ، داء الثعلب، داء الحیہ، بہق، برص اور جرب میں کرتے ہیں۔

مجفف، مصفی خون اور جالی ہونے کے باعث سل اور نفث الدم میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 500-1000mg

نفع خاص: جاذب رطوبت

مضر: دماغ اور معدہ کے لیے

مصلح: کتیرا اور تازہ دودھ

بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے

مشہور مرکبات: حب کبریت، مرہم کبریت، حب سیاہ مستعمل

42۔ گئودنتی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	GYPSUM/CALCIUM SULPHATE
ہندی نام	گودنتی

ماہیت: یہ ایک طرح کا معدنی پتھر ہے جو سفید چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے۔ حالانکہ اسے گئودنتی ہڑتال کہا جاتا ہے مگر ہڑتال سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: دافع امراض بلغمی، دافع حمیات، منفث بلغم، حابس الدم وقابض

استعمال:

کشتہ بنا کر:

دافع امراض بلغمی ومنفث بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ، ضیق النفس، وجع المفاصل، پرسوت اور سل ودق وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع حمیات ہونے کی وجہ سے اس کو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

قابض اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال اور جریان خون وغیرہ کو روکنے کے لیے مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: 125mg

نفع خاص: دافع امراض بلغمی

مضر: دواء بھی ہے

مصلح: گھی اور دودھ

بدل: قرن الایل

مشہور مرکبات: کشتہ گئودنتی

جدید معلومات:

Chemical Formula: $CaSO_4.2(H_2O)$

Molecular Weight (M.W.): 172.17 gm

Composition:

Calcium - 23.28%, Hydrogen - 2.34%, Sulphur - 18.62%, Oxygen - 55.76%

43- گیرو

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	BOLUS ARMENIA RUBRA/OCHER
فارسی نام	گل سرخ
عربی نام	طین، احمر گل مفرہ
ہندی نام	گیرو

ماہیت: سرخ زردی مائل اور چھونے سے چکنا محسوس ہوتا ہے۔ یہ India میں Gwalior میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ سرخ سیاہی مائل: یہ خالص مٹی ہوتا ہے جس کو سون گیرو کہتے ہیں۔

۲۔ لال: یہ غیر خالص ہوتا ہے یعنی اس میں ملاوٹ ہوتی ہے گیرو گل ارمنی کی ہی ایک ہندوستانی قسم ہے۔

مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم

افعال: مغری، حابس الدم، قابض، رادع و مصفی خون

استعمال: مغری ہونے کی وجہ سے دمہ اور سعال میں استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم اور قابض ہونے کی وجہ سے اسہال دموی، نزف الدم، قرحہ امعاء، قرحہ رحم، اور کثرت حیض وغیرہ میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

رادع ہونے کی وجہ سے اورام حارہ پر اس کو ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کو پھٹکری کے ہمراہ سفوف بنا کر سوزاک اور حرقت البول میں استعمال کرتے ہیں۔

مرض برص میں رنگ (لون) دینے کے لیے اس کا ضماد کرتے ہیں۔

مقدار خوراک:

سفوف: 1-3 gm

نقوع: 12gm

نفع خاص: حابس الدم

مضر: آنتوں کے لیے

مصلح: شربت بنفشہ

بدل: گل ارمنی

جدید معلومات: اس میں Silicate of Alumina اور Iron oxide ہوتا ہے۔

استعمال:

کشتہ بنا کر:

مقوی معدہ، جگر و طحال ہونے کی وجہ سے اس کو ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف طحال و عظم طحال میں استعمال کرتے ہیں۔

مولد خون ہونے کی وجہ سے اس کو قلت الدم میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی احشاء و قابض ہونے کی وجہ سے اس کو اسہال مزمن و اسہال دموی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ اور دافع سلسل البول ہونے کی وجہ سے اس کو ضعف باہ، سلس البول، جریان اور سرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔

ضعف جگر، ضعف معدہ، اسہال مزمن اور اسہال دموی میں آب آہن تاب (لوہے سے بجھا ہوا پانی) یا دوغ آہن تاب (لوہے سے بجھائی ہوئی چھاچھ) پلائی جاتی ہے۔

مقدار خوراک:

کشتہ بنا کر: 60-125mg

نفع خاص: مقوی خون و قابض امعاء

مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔

مصلح: تازہ دودھ و مکھن

بدل: خبث الحدید

جدید معلومات:

Chemical Formula: Fe

Molecular Weight (M.W.): 55.85 gm

Composition:

Iron - 100%

44B- لوہے کا میل (خبث الحدید)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی	IRON RUST
فارسی	چرک آہن
عربی	خبث الحدید
اردو	زنگ، لوہے کا میل
ہندی	منڈو

ماہیت: لوہے کو پگھلاتے وقت اس سے جدا ہونے والا میل ہے جو لوہے کے ذرات کی شکل میں ہوتا ہے۔ ہوا میں کھلا رکھنے سے اس پر زنگ لگ جاتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک

افعال: مقوی معدہ، مقوی جگر و مثانہ، مجفف، منشف رطوبات معدہ، دافع سلس البول و حابس الدم۔

استعمال: مقوی معدہ، مقوی جگر و مولد الدم ہونے کی وجہ سے سوء القینہ، احتباس الطمث، عسر الطمث، اسہال، سوء ہضم اور ضعف جگر میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع سلس البول ہونے کی وجہ سے سلس البول میں استعمال کرتے ہیں

حابس الدم ہونے کی وجہ سے بواسیر اور جریان الدم وغیرہ کو روکنے کے لیے استعمال کرتے



Feroza (Turquoise)



Heera Kasis (Fe. Sulphate)



Gile Multani (Multan Clay)



Gandhak (Sulphur)



Godanti (Gypsum)



Geeru (Bolus Armenia Rubra)

44A۔ لوہا (فولاد)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	IRON
فارسی نام	آہن
عربی نام	حدید
اردو	لوہا
ہندی نام	لوہا

ماہیت: معدن سے نکلنے والی مشہور دھات ہے بعض لوہا نرم ہوتا ہے اور بعض دواؤں سے مل کر سخت ہو جاتا ہے اور اس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ لوہے کی ایک قسم میں پانی کو جذب کر کے صلابت اور حدت بڑھ جاتی ہے بعض میں حدت پانی کو جذب کیے بغیر ہی زیادہ ہوتی ہے لوہے کے 'میل' کو خبث الحدید کہتے ہیں۔ لوہے کے زنگ کو بخار الحدید کہتے ہیں۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: دنیا بھر میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم۔

افعال: مقوی معدہ، مقوی جگر وطحال، مولد خون، مقوی احشاء، قابض، مقوی باہ ودافع سلس البول۔

ہیں۔

مقدار خوراک:

بریاں: 125-250mg

کشتہ: 125-250mg

نفع خاص: مقوی جگر

مضر: خشکی پیدا کرتا ہے

مصلح: دودھ، گھی وتر چیزیں

بدل: حدید (لوہا)

مشہور مرکبات: کشتہ خبث الحدید

معجون خبث الحدید

نوٹ: اس کو مدبر کر کے استعمال کرتے ہیں۔

45۔ مردار سنگ

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	LITHARGE/LEAD OXIDE/RED LEAD
فارسی نام	مرداسنگ، مردار سنگ
عربی نام	مُرداسَنج
ہندی نام	مردار سنگ
سنسکرت نام	مرداشرنگ

ماہیت: مردار سنگ کی زردی مائل سرخ رنگ کی وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں جنکو سیسہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: جالی، اکال، مجفف قروح، منفث بلغم وقاتل کرم شکم

استعمال:

جالی واکال ہونے کی وجہ سے زخموں کی صفائی اور بد گوشت کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مجفف قروح ہونے کی وجہ سے اس کو ذرور یا مرہم بنا کر زخموں پر لگاتے ہیں۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ سعال اور ضیق النفس وغیرہ میں استعمال

کرتے ہیں۔

قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے ہر طرح کے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: کیوں کہ اس میں سمیت ہوتی ہے اسی وجہ سے اندرونی طور پر احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک:

عموماً (عام استعمال) 500mg

(کرم شکم کے لیے) 2000mg

نفع خاص: مجفف قروح

مضر: پیٹ میں مروڑ پیدا کرتا ہے۔

مصلح: سرکہ اور روغن بادام

بدل: سفیدہ

مشہور مرکبات: مرہم داخلیون، مرہم گلابی، قیروطی

46۔ مرقشیشا

ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمکدار ہوتا ہے اور سونے، چاندی، تانبے وغیرہ کی کان سے نکلتا ہے اگر سونے کی کان سے نکلا ہوا ہو تو اسے مرقشیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی کان سے نکلا ہوا ہو تو اسے مرقشیشا فضی (روپا مکھی) کہتے ہیں۔

46A۔ سونا مکھی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	COPPER PYRITES
فارسی نام	حجر روشنائی
عربی نام	حجر النور، شیشہ ذہبی
اردو نام	سونا مکھی
ہندی نام	سونا مکھی
سنسکرت نام	سورن ماکچھک

ماہیت: یہ ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری اور رنگت میں سنہری چمکدار ہوتی ہے سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ یہ گندھک (Sulphur) تانبا (Copper) اور

لوہے (Iron) کا مرکب ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: Mexico اور Zacatecas میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: جالی، قابض ومقوی بصر

استعمال: جالی وقابض ہونے کی وجہ سے زخموں کی رطوبات کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کر کے ضعف بصر کے ازالہ کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں

اس کے علاوہ سرکہ میں ملا کر برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: مقوی بصر

مصلح: روغنیات

بدل: روپا مکھی

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے

جدید معلومات: **Chemical Formula:** $CuFeS_2$

46B۔ روپا مکھی

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	IRON PYRITES
فارسی نام	چرک نقرہ
عربی نام	مرقشیشا فضی، اقلیمیا فضہ
اردو نام	روپا مکھی
ہندی نام	روپا مکھی
سنسکرت نام	تارماکچھی

ماہیت: ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری، رنگت میں سفید، چمکدار اور سیاہی مائل ہوتی ہے۔ یہ لوہا (Iron) اور گندھک (Sulphur) کا مرکب ہوتا ہے۔

چمک (Lustre): Metallic

مقام پیدائش: پوری دنیا میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال: (بیرونی) جالی، قابض، مجفف ومقوی بصر۔

استعمال: مقوی بصر ہونے کی وجہ سے ضعف بصر، جالہ اور ناخونہ وغیرہ کو دور کرنے کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

جالی، قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کے خراب گوشت کو دور کرنے، اس کی عفونت کو دور کرنے کے لیے مرہموں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: بیرونی طور پر حسب ضرورت

نفع خاص: دافع امراض چشم

مضر: گرم مزاج اشخاص کے لیے

مصلح: روغن بادام و روغن کدو

بدل: مردار سنگ

مشہور مرکبات: شیاف روشنائی اور باسلیقون وغیرہ

نوٹ: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے

جدید معلومات:

Chemical Formula: FeS_2

Molecular Weight (M.W.): 119.98 gm

Composition:

Iron - 46.55%, Sulphur - 53.45%

47۔ نمک

نمک ایک مشہور عام کثیر الاستعمال شے ہے اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ نمک سانبھر (SODIUM CHLORIDE)

۲۔ نمک سیاہ (BLACK SALT)

۳۔ نمک شور (SEA SALT)

۴۔ نمک لاہوری (ROCK SALT)

۵۔ نمک شیشہ (TRANSPARENT SALT)

۶۔ پاپڑی (بورہ ارمنی) (BOLE ARMENIA)

47A۔ نمک سانبھر

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	SODIUM CHLORIDE/SEA SALT
فارسی نام	نمک آب گیر

عربی نام	ملح العجین
اردو نام	نمک طعام
ہندی نام	کھانے کا نمک

ماہیت: یہ نمک ہندوستان کے صوبہ راجستھان کے راج پوتانہ علاقہ کی مشہور جھیل (سانبھر جھیل) کے پانی کو گڑھوں میں خشک کر کے تیار کیا جاتا ہے اس کا ذائقہ خوشگوار اور تیز ہوتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم

افعال: مسہل رطوبات بلغمیہ، ہاضم و کاسر ریاح، مدر بول و حیض اور جاذب رطوبت۔

استعمال: مسہل رطوبات بلغمیہ ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہاضم و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے وجع المعدہ، نفخ شکم اور ورم معدہ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: 1gm

نفع خاص: مسہل رطوبات بلغمیہ

مصلح: اشیاء بارده

بدل: نمک لاہوری

47B۔ نمک سیاہ

ماخذ: مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	BLACK SALT
فارسی نام	ملح اسود
عربی نام	ملح اسود
اردو نام	سونچر نمک
ہندی نام	کالا نمک

ماہیت: یہ نمک مصنوعی طور پر بنایا جاتا ہے۔ اسے سجی اور سیندھا نمک سے تیار کیا جاتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم

افعال: کاسر ریاح، ہاضم طعام، دافع درد شکم، دافع بواسیر ریحی و دافع فواق

استعمال: کاسر ریاح، ہاضم طعام اور دافع درد شکم ہونے کی وجہ سے وجع المعدہ، نفخ شکم اور درد شکم وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع بواسیر ریحی ہونے کی وجہ سے بواسیر ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع فواق ہونے کی وجہ سے ہچکی کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1-3gm

نفع خاص: ہاضم و کاسر ریاح

مضر: مجفف و مقلل منی

مصلح: اشیاء بارده

بدل: نمک سلیمانی

47C۔ نمک شور

ماخذ: مصنوعی
مترادفات:
انگریزی نام SEA SALT
فارسی نام ملح البحر
عربی نام ملح البحر
اردو نام سمندری نمک
ہندی نام سمندری نمک

ماہیت: یہ نمک ساحلی علاقوں (سمندر کے کناروں والی جگہ) میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے سکھا کر حاصل کیا جاتا ہے۔اس کا مزہ تلخ اور قے آور ہوتا ہے۔
مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم
افعال: ہاضم طعام، کاسر ریاح، مشتہی ومسکن اوجاع
استعمال: ہاضم طعام، کاسر ریاح ومشتہی طعام ہونے کی وجہ سے بدہضمی، نفخ شکم، تخمہ، ضعف اشتہاء اور وجع المعدہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔
مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔تلووں پر ملنے سے مسامات کھولتا ہے۔
مقدار خوراک: 1gm
نفع خاص: کاسر ریاح
مضر: مقئی
مصلح: ترش اشیاء
بدل: نمک سانبھر

47D۔ نمک لاہوری

ماخذ: قدرتی
مترادفات:
انگریزی نام ROCK SALT
فارسی نام نمک سنگ، نمک طبرزد
عربی نام ملح حجری
اردو نام نمک لاہوری، نمک سیندھا، نمک ندرانی
سنسکرت نام سیندھو نمک

ماہیت: قدرتی نمک ہے جو کانوں سے نکلتا ہے Punjab کے کھیوڑ (ضلع جہلم) میں اس کی بہت بڑی کان ہے یہ سفید اور گلابی دو رنگ کا ہوتا ہے چونکہ یہ نمک دوآبہ سندھ ساگر سے آتا ہے اس لیے سنسکرت میں اسے سیندھو نمک کہا جاتا ہے۔
مزاج: گرم وخشک
افعال: کاسر ریاح، محلل اورام، ہاضم طعام ومشتہی
استعمال: کاسر ریاح، ہاضم طعام ومشتہی ہونے کی وجہ سے اسے نفخ شکم، وجع المعدہ اور تخمہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔
مقدار خوراک: 1 gm
نفع خاص: ہاضم طعام
مضر: مضعف بصارت
مصلح: بارد رطب اشیاء
بدل: نمک سانبھر

47E۔ نمک شیشہ

ماخذ: قدرتی
مترادفات:
انگریزی نام TRANSPARENT SALT
عربی نام ملح الزجاج
اردو نام ملح الزجاج
سنسکرت نام کانچ لون

ماہیت: یہ نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے جو شیشے کی طرح شفاف اور چوکور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے اس کی قلمیں کافی سخت ہوتی ہیں اس کو ادویاتی استعمال کے لیے ترجیح دی جاتی ہے۔
مزاج: گرم وخشک
افعال: کاسر ریاح، محلل اورام، ہاضم طعام اور مشتہی
استعمال: کاسر ریاح، ہاضم طعام ومشتہی ہونے کی وجہ سے اسے نفخ شکم، وجع المعدہ اور تخمہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔
مقدار خوراک: 1 gm
نفع خاص: ہاضم طعام
مضر: مضعف بصارت
مصلح: بارد رطب اشیاء
بدل: نمک سانبھر

47F۔ پاپڑی لون (بورہ ارمنی)

ماخذ: قدرتی ومصنوعی
مترادفات:
انگریزی نام BOLE ARMENIA
فارسی نام بورہ ارمنی
عربی نام نطرون، بنجاوی

ماہیت: معدنی نمکیات میں ایک کھاری شے ہے جو Tibet اور Nepal کی بعض جھیلوں کے پانی سے حاصل کی جاتی ہے اس کو سہاگہ تیلیا بھی کہتے ہیں یہ غیر مصفی کسی قدر سفیدی مائل خاکستری رنگ کی ہوتی ہے پانی میں حل کرنے کے بعد اس کو چھان لیتے ہیں جس سے یہ سفید ہو جاتی ہے بورہ ارمنی کی دوسری قسم جو مصنوعی طور پر بنائی جاتی ہے وہ Boric Acid اور Sodium Carbonate کو ایک ساتھ گرم کر کے تیار کی جاتی ہے۔دونوں ہی قسم کا مزہ کھاری ہوتا ہے۔ارمنی علاقے سے حاصل شدہ نمک بورہ ارمنی کہلاتا ہے اس کو زیادہ بہتر شمار کیا جاتا ہے۔
مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم
افعال: محلل اورام، مشتہی، دافع تعفن، دافع قلاع، دافع سیلان الرحم، (داخلا) دافع حرقۃ البول، دافع سعال وضیق النفس
استعمال: محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورم کو تحلیل کرنے اور وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال

کیا جاتا ہے۔
مشتہی ہونے کی وجہ سے ضعف اشتہاء کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
دافع تعفن اور دافع قلاع ہونے کی وجہ سے منھ کی بدبو اور قلاع وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے
دافع سیلان الرحم اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے مرض سیلان الرحم کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
دافع حرقتہ البول ہونے کی وجہ سے سوزش البول وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
دافع سعال ہونے کی وجہ سے سعال بلغمی، کھانسی اور ضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 1gm

نفع خاص: مقوی معدہ

مضر: مقی

مصلح: مصطگی رومی

بدل: شورہ قلمی

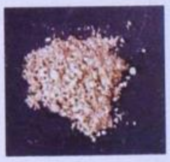

Loha (Iron)


Khabsul Hadeed (Iron Rust)


Murdar Sang (Litharge)


Sona Makhi (Copper pyrites)


Roopa Makhi (Iron Pyrites)


Papdi Lone or Boora Armani
(Bole Armenia)

48۔ نوشادر

ماخذ: قدرتی ومصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	AMMONIUM CHLORIDE
فارسی نام	نوشادر
عربی نام	ملح امونیا، ملح النار
ہندی نام	نوسادر
سنسکرت نام	نرسار، نرسادر

ماہیت: نوشادر ایک قسم کا نمک ہے جو سفید ٹکڑوں (Crystals) کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس کے اندر کوئی بو نہیں ہوتی ہے۔ اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ پانی میں آسانی سے گھل جاتا ہے نمی کو بہت جلد جذب کر لیتا ہے گرم کرنے پر اڑ جاتا ہے۔ یہ قدرتی اور مصنوعی دو طرح کا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے نوشادر Libia کے ضلع (Ammonia) میں بنایا گیا تھا اس لیے انگریزی میں اسے (Ammonium Chloride) اور عربی میں ملح امونیا کہتے ہیں۔
مقام پیدائش: ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے علاقہ کرنال میں اس کو ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم

افعال: ملطف، مسکن، مبرد، محلل اورام، منفث بلغم، محرک جگر ومعدہ، جاذب اخلاط، مجفف، مصفی قروح، جالی ومدر بول

استعمال: مسکن، مبرد ومحلل اورام ہونے کی وجہ سے اس کو شورہ قلمی کے پانی میں ملا کر لگانے سے موچ کھائے ہوئے کچلے ہوئے مقامات، کسر وخلع عظام پر بیرونی طور پر لگانے سے فائدہ دیتا ہے۔
ملطف ومنفث بلغم ہونے کی وجہ سے ورم حلق وحنجرہ، دمہ، سعال، کالی کھانسی اور سعال شعبی وغیرہ میں فائدہ دیتا ہے۔
محرک جگر ومعدہ کے باعث ضعف ہضم، ورم معدہ، ورم جگر اور یرقان وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
محرک جگر ومدر بول ہونے کی وجہ سے امتلاء کبدی، استسقاء کبدی، عظم کبد اور خراج کبد میں استعمال ہوتا ہے۔
جالی ہونے کی وجہ سے بیاض چشم، ابتدائے نزول الماء اور جالہ میں مرکب ومفرداً استعمال کیا جاتا ہے۔
مجفف، منقی قروح جالہ ہونے کی وجہ سے قروح، برص، گنج اور داد وغیرہ جلدی امراض میں طلا اور ذروراً مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: 250-1000mg

نفع خاص: کاسر ریاح، منفث بلغم

مضر: قاطع احشاء

مصلح: دودھ اور روغنیات

بدل: بورہ ارمنی

مشہور مرکبات: نمک سلیمانی، حب کبد نوشادری

جدید معلومات: Chemical Formula: NH_4Cl

49۔ ہیرا (الماس)

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	DIAMOND
یونانی نام	ADAMAS (Meaning "invincible" or hardest)
فارسی نام	الماس
عربی نام	الماس
اردو نام	ہیرا
ہندی نام	ہیرا
سنسکرت نام	وجر۔ہیرک

ماہیت: ہیرا بیش قیمتی پتھر ہوتا ہے۔ دھاتوں میں سب سے زیادہ سخت اور چمکدار ہوتا ہے۔ Carbon کا مرکب (Compound) ہے۔ ہیرے سے دوسرے سخت پتھروں پر نقاشی کی جاتی ہے۔اس کا رنگ White, Gray, Black, Blue اور Colourless ہوتا ہے۔سب سے بہتر سفید قسم کو سمجھا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Adamantine

معدن: اسکی دنیا میں سب سے زیادہ پیداوار جنوبی افریقہ (South Africa) میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ India, Brazil اور Russia وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک بدرجہ چہارم

افعال:

بیرونی طور پر:

مقوی قلب، دافع خوف ومسہل ولادت۔

اندرونی طور پر:

سالم طور پر:

مقطع واکال شدید

کشتہ بنا کر:

مقوی اعضاء رئیسہ ومقوی باہ

استعمال: ضعف اعضاء رئیسہ (قلب، جگر، دماغ واعضاء تناسلیہ) میں کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 125 mg کشتہ کی شکل میں

نفع خاص: مقوی باہ

مضر: دواء سمی ہے

مصلح: گھی اور دودھ

بدل: یاقوت

مشہور مرکبات: کشتہ ہیرا، طلا ہیرے والا وغیرہ

جدید معلومات:

Chemical Formula: C

Molecular Weight (M.W.): 12.01 gm

Composition:

Polycrystalline diamond (Carbon) - 100%

50۔ لاجورد

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	LAPIS LAZULI
فارسی نام	لاجورد
عربی نام	لازورد
ہندی نام	لاجورد
سنسکرت نام	راج ورت

ماہیت: یہ ایک طرح کا بیش قیمتی پتھر ہے جس کا رنگ Deep blue, Purplish blue اور Greenish blue ہوتا ہے۔اس پر سرخ وسبز رنگ کے نقطے ہوتے ہیں یہ سونے اور تانبے کی معدن سے نکلتا ہے۔سونے کی کان سے نکلا ہوا لاجورد بہتر مانا جاتا ہے۔

چمک (Lustre): Dull

مقام پیدائش: Russia, Iran, Afghanistan اور Chile وغیرہ

مزاج:

غیر مغسول: گرم وخشک بدرجہ دوم

مغسول: سرد وخشک بدرجہ دوم

افعال:

اندرونی طور پر: مفرح ومقوی قلب، مسہل اخلاط غلیظہ، مصفی خون ومدر حیض۔

بیرونی طور پر: جالی، مجفف ومقوی بصر

استعمال:

اندرونی طور پر: مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب اور خفقان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مفرح ومقوی قلب اور مسہل اخلاط غلیظہ ہونے کی وجہ سے اس کو وسواس، مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد الدم میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

بیرونی طور پر: جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے برص اور بہق پر طلاء کرتے ہیں اور زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں۔

نکسیر کو روکنے کے لیے اس کا نفوخ کرتے ہیں اور حیض کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

مقوی بصر ودافع امراض چشم ہونے کی وجہ سے رمد، دمعہ، سلاق اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کر کے بطور سرمہ لگاتے ہیں۔

مقدار خوراک: 1-2gm

نفع خاص: دافع امراض سوداویہ

مضر: کرب ومتلی پیدا کرتا ہے

مصلح: مصطگی اور کتیرا

بدل: حجر ارمنی

مشہور مرکبات: تریاق کبیر، معجون چوب چینی

جدید معلومات:

Composition: Rock composed of a mixture of several minerals including Lazurite, huaynite, sodalite, noselite, calcite and pyrite.

51A۔ یاقوت

ماخذ: قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	RUBY
فارسی نام	یاقوت
عربی نام	یاقوت سرخ
ہندی نام	مانِک
سنسکرت نام	ماءڑکیہ، پدمراگ

ماہیت: مشہور پتھر ہے ہیرے کو چھوڑ کر سب سے سخت ہوتا ہے اس کی مختلف قسمیں ہیں۔ گہرے لال رنگ سے لے کر گلابی رنگ اور نارنگی سے لے کر بیگنی رنگ کا ہوتا ہے سب سے بہتر سرخ ہوتا ہے جسے رمانی (انار کے دانے جیسا) اور ہندی میں مانک کہتے ہیں، یاقوت زرد کو پکھراج اور نیلے رنگ والے پتھر کو نیلم کہتے ہیں۔

مقام پیدائش: Europe, Middle East, Srilanka اور Australia وغیرہ۔

مزاج: گرم وخشک بدرجہ اول

افعال: مفرح ومقوی قلب، مقوی دماغ، منعطش، محافظ حرارت غریزی، حابس الدم، مقوی بصر ودافع ضرر ہوائے وبائی۔

استعمال:

سفوف: مفرح ومقوی قلب اور مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے تفریح وتقویت قلب، ضعف

دماغ اور خفقان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

محافظ حرارت غریزی ہونے کی وجہ سے حرارت غریزی کی حفاظت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

منعطش ہونے کے باعث پیاس کی شدت کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے اس کا سرمہ بنا کر ضعف بصر میں استعمال کیا جاتا ہے

کشتہ بنا کر:

مقوی اعضاء رئیسہ ہونے کی وجہ سے جنون، مرگی اور خفقان وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس الدم ہونے کی وجہ سے جریان خون اور سل ودق میں استعمال کیا جاتا ہے۔

محافظ حرارت غریزی اور دافع ضرر ہوائے وبائی ہونے کی وجہ سے وبائے طاعون میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 125mg

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: بے ضرر

مصلح: عنبر اور سونا

بدل: ایک قسم دوسرے قسم کی بدل ہے

مشہور مرکبات: یاقوتی اور معجون مروح الارواح

کیمیائی تجزیہ: Oxide of Alumina ہوتا ہے۔

51B۔ نیلم

ماخذ: قدرتی ومصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	SAPPHIRE
فارسی نام	نیلم
عربی نام	یاقوت کبود
ہندی نام	نیل منی
سنسکرت نام	سقنیل، نیل، اندرنیل، نیل مڑی

ماہیت: یہ صاف شفاف نیلا سخت بیش قیمتی پتھر ہے۔ سختی میں ہیرے کے بعد دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ یہ ہلکے نیلے رنگ سے لے کر گہرے نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ جس میں Yellow green, white, colourless, pink, orange, brown اور purple رنگ شامل ہیں۔ اس کے نگ بنا کر زیورات (Ornaments) میں جڑا جاتا ہے، اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

چمک (Lustre): Vitreous to Adamantine

مقام پیدائش: Myanmar (Burma), Afghanistan, Thialand, Pakistan, Australia, Brazil, Tanzania, US, Sri Lanka اور India میں پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم وخشک

اقسام:

1. Kashmir sapphire
2. Corn flower sapphire
3. Corn flower blue sapphire

4. Star sapphire
5. Padaparadschah (orange - pink sapphire)
6. Colour changing sapphire
7. Bi-coloured sapphire
8. Cat's sapphire
9. Fancy sapphire
10. Verneuil sapphire (Synthetic, lab grown sapphire)

افعال: مقوی اعضاء رئیسہ (قلب، جگر، دماغ واعضاء تناسل) مقوی بصارت، دافع زہر ومصفی خون

استعمال: مقوی اعضاء رئیسہ ہونے کی وجہ سے خفقان، ضعف قلب، ضعف دماغ اور وسواس وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقوی بصر ہونے کیوجہ سے ضعف بصر میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دافع زہر ہونے کی وجہ سے زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 500mg

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: گرم مزاج اشخاص کے لیے

مصلح: اشیاء باردہ ورطبہ

بدل: یاقوت، مانک

جدید معلومات: **Chemical Formula:** $Be_3Al_2SiO_6$

Composition: کیمیائی طور پر یہ Oxide of Alumina ہوتا ہے۔

لال_51C

ماخذ: قدرتی و مصنوعی

مترادفات:

انگریزی نام	RUBY
فارسی نام	لعل
عربی نام	لعل بدخشاں

ماہیت: یہ ایک مشہور قیمتی پتھر ہے یہ یاقوت سے کم سخت ہوتا ہے۔ اس کی شکل گول ہوتی ہے اور یہ Size میں یاقوت سے بڑا ہوتا ہے۔ یہ دراصل یاقوت کی ہی ایک قسم ہے۔ اس کا رنگ Purplish red, Brownish red, Bright red اور Dark red ہوتا ہے اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

چمک (Lustre): Vitreous to Adamantine

مقام پیدائش: بدخشاں

مزاج: معتدل

اقسام:

1. Burmese Ruby (Ruby with exceptional colour usually but not necessarily from Burma)
2. Pigeon's blood ruby
3. Star ruby

4. Cat's eye ruby
5. Burma ruby
6. Vernevil ruby - synthetic laboratory grown ruby

افعال: مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ، مقوی بصر، حابس و قابض

استعمال:

سفوف:

مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے لال کو ضعف دماغ، ضعف قلب، خفقان اور دوسرے قلبی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے امراض چشم میں اس کا سرمہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ:

حابس و قابض ہونے کی وجہ سے اس کو کشتہ بنا کر سیلان الرحم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: 125mg

نفع خاص: مقوی اعضاء رئیسہ

مضر: بے ضرر

مصلح: عنبر

بدل: ایک قسم دوسرے قسم کی بدل ہے۔

جدید نظریہ: Chemical Formula: $Be_3Al_2SiO_6$

MINERAL AND PLANT ORIGIN

52_ جواکھار

ماخذ: مصنوعی و قدرتی

مترادفات:

انگریزی نام	PEARL ASH (POTASSIUM CARBONATE)
عربی نام	نطرون
ہندی نام	جوکھار، جواکھار
سنسکرت نام	یوچھار

ماہیت: (Mineral Origin): Potassium Sulphate اور Calcium Carbonate کو ملا کر حرارت دینے سے تیار ہوتا ہے۔

(Plant Origin):

جو کے مسلّم پودے کو جلا کر خاکستر حاصل کرنے کے بعد ترکیب خاص سے اس کا نمک حاصل کر لیا جاتا ہے جو طبی اصطلاح میں جواکھار یعنی جو کا نمک کہلاتا ہے۔ قدرتی طور پر یہ معدن سے بھی نکلتا ہے مگر بہتر وہی ہے جس کو جو کے پودے کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم

افعال: مدر بول، مفتت سنگ گردہ و مثانہ، مقوی معدہ، محلل ریاح، ہاضم، مخرج بلغم، مسہل، مفتح سدد و دافع سعال۔

استعمال: مدر بول اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہونے کی وجہ سے حبس البول اور سنگ گردہ و مثانہ وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی معدہ، محلل ریاح، ہاضم ہونے کی وجہ سے ضعف ہضم، نفخ شکم اور ضعف معدہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

دافع سعال، مخرج بلغم اور مفتح سدد ہونے کی وجہ سے اس کو کھانسی اور دمہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقی ہونے کے باعث اس کو الٹی کرانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پر دست لاتا ہے۔

مقدار خوراک: 500-1000mg

نفع خاص: مفتت حصاۃ

مضر: تلی اور آنتوں کے لیے

مصلح: صمغ کتیرا اور صمغ عربی

بدل: نمک شور

مشہور مرکبات: سفوف ہاضم

ماخذ وحوالہ جات

۱۔ خزائن الادویہ۔ علامہ حکیم مولوی نجم الغنی خان

۲۔ القانون۔ شیخ بوعلی سینا

۳۔ مخزن المفرادات۔ حکیم محمد عبدالحکیم لکھنوی

۴۔ بستان المفردات۔ حکیم محمد عبدالحکیم لکھنوی

۵۔ یونانی مٹیریہ میڈیکا۔ حکیم سید حسان نگرامی

۶۔ کنزالادویہ مفردات۔ حکیم رفیق الدین

۷۔ گوسوامی بیان الادویہ۔ حکیم رام لبھایا

۸۔ یونانی ادویہ مفردہ۔ حکیم سید صفی الدین علی

۹۔ الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ۔ حکیم ابن بیطار

۱۰۔ یونانی درویہ گن وگیان۔ حکیم دلجیت سنگھ

۱۱۔ Wealth of India, CSIR Publication



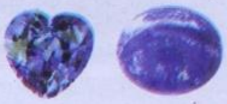
Heera (Diamond)



Lajward (Lapis Lazuli)



Yaqoot (Ruby)



Neelam (Sapphire)



Laal (Ruby)



Jawa Khar (Pot. Carbonate)

ادویہ معدنیہ

The Mineral Drugs



N-86, Sailing Club Road, Lane No. 2
Batla House, Okhla, New Delhi-25
Mob: 9811875990, 9811942573

129

ماخذ وحوالہ جات

۱۔ خزائن الادویہ۔ علامہ حکیم مولوی نجم الغنی خان
۲۔ القانون۔ شیخ بوعلی سینا
۳۔ مخزن المفرادات۔ حکیم محمد عبدالحکیم لکھنوی
۴۔ بستان المفردات۔ حکیم محمد عبدالحکیم لکھنوی
۵۔ یونانی مٹیریہ میڈیکا۔ حکیم سید حسان نگرامی
۶۔ کنزالادویہ مفردات۔ حکیم رفیق الدین
۷۔ گوسوامی بیان الادویہ۔ حکیم رام لبھایا
۸۔ یونانی ادویہ مفردہ۔ حکیم سید صفی الدین علی
۹۔ الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ۔ حکیم ابن بیطار
۱۰۔ یونانی درویہ گن وگیان۔ حکیم دلجیت سنگھ
۱۱۔ Wealth of India, CSIR Publication